☆ ایکٹ نمبر ۲۵ بابت ۱۹۹۷ء
Control of Narcotic Substances

نشہ آور ادویات اور ذہن کو متاثر کرنے والی اشیاء سے متعلق قوانین کو یکجا کرنے اور ترمیم کرنے کا ایکٹ

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ نشہ آور ادویات اور ذہن کو متاثر کرنے والی اشیاء سے متعلق قوانین کو یکجا کیا جائے اور ان میں ترمیم کی جائے اور مذکورہ ادویات اور اشیاء کی پیداوار، تیاری اور کاروبار پر قابو پایا جائے؛

اور چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ نشہ کے عادی افراد کے علاج اور بحالی اور اس سے وابستہ اور اس ضمن میں آنے والے امور کو منضبط کیا جائے؛

بذریعہ ہذا حسبِ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

باب اوّل

ابتدائیہ

Preliminary

دفعہ ۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔ (Short title and commencement)**

(۱) یہ ایکٹ نشہ آور اشیاء پر قابو پانے کا ایکٹ، ۱۹۹۷ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ تمام پاکستان پر وسعت پذیر ہوگا۔

(۳) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

☆ یہ ایکٹ فاٹا میں بذریعہ ایس آر او ۱۲۹۵ء (۱) /۹۸، بتاریخ ۱۶-۱۱-۱۹۹۸ء قابل اطلاق ہوگا۔

دفعہ۲۔ تعریفات۔(Definitions) اس ایکٹ میں، تاوقتیکہ کوئی امر، موضوع یا متن کے منافی نہ ہو،۔۔۔۔۔

(الف) ''عادی شخص'' سے وہ شخص مراد ہے جو جسمانی یا ذہنی طور سے کسی نشہ آور دوا پر یا کسی ذہن کو متاثر کرنے والی شئے پر انحصار کرے یا کوئی ایسا شخص جو عادتاً نشہ آور ادویات یا ذہن کو متاثر کرنے والی اشیاء استعمال کرے؛

(ب) ''اثاثوں'' سے ایسی املاک مراد ہے جو کسی ملزم، اس کے شریک کار یا رشتہ دار کی ملکیت ہو، اختیار میں ہو یا اس سے متعلق ہو، جو پاکستان میں ہو یا بیرون پاکستان ہو جس کا وہ معقول طور پر حساب کتاب نہیں دے سکتا؛

(ج) ''شریک کار'' سے ملزم کی نسبت حسب ذیل اشخاص مراد ہیں۔۔۔۔۔

(اوّل) کوئی فرد جو متعلقہ وقت میں عام طور پر ملزم کے رہائشی مکانات میں، بشمول ملازمین کے مکانات اور ملازمین کے کواٹروں کے، رہتا ہو یا رہتا رہا ہو؛

(دوم) کوئی فرد جو متعلقہ وقت میں ملزم کے معاملات کا انتظام حسابات کی دیکھ بھال کر رہا ہو یا کرتا رہا ہو؛

(سوم) اشخاص کی کوئی ایسوسی ایشن، اشخاص کی کوئی جماعت، فرم یا پرائیویٹ لمٹیڈ کمپنی جو کمپنیات آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) کے معنوں میں آتی ہو جس کا مذکورہ ملزم، رکن، شریک کار یا ناظم ہو یا رہا ہو؛

(چہارم) کوئی فرد جو متعلقہ وقت میں ذیلی شق (۳) میں محولہ اشخاص کی کسی ایسوسی ایشن، اشخاص کی جماعت، فرم یا پرائیویٹ لمٹیڈ کمپنی کا رکن، شریک کار یا ناظم ہو یا رہا ہو؛

(پنجم) کسی ایسے وقف کا امین، جو مذکورہ ملزم کی جانب سے قائم کیا گیا ہو؛ یا

(ششم) جہاں خصوصی عدالت، ان وجوہات کی بناء پر جو قلم بند کی جائیں، خیال کرے کہ مذکورہ ملزم کی املاک اس کی جانب سے کسی دوسرے شخص کے قبضہ میں ہے تو پھر مذکورہ دوسرا شخص؛

(د) "cannabis(hemp)" ''بھنگ'' (حشیش) سے مراد؛۔۔۔۔۔

(اوّل) بھنگ کی رال (چرس) جو کہ، علیحدہ کی گئی رال ہے خواہ خام ہو یا صاف شدہ، جو بھنگ کے پودے سے حاصل کی گئی ہو، بشمول اسے اکٹھا کر کے تیار کئے جانے کے، اور ایسی رال جو حشیش کے تیل یا رقیق حشیش کے نام سے موسوم ہو؛

(دوم) بھنگ کے پودے کے پھول دار یا پھل دار اوپری حصے ہیں (بیج اور پتیوں کو چھوڑ کر جب اوپری حصے ان کے ہمراہ نہ ہوں) جن سے رال کشید نہ کی گئی ہو، چاہے وہ کسی نام سے نامزد یا موسوم کئے گئے ہوں؛ اور

(سوم) کوئی آمیزہ جو بھنگ کی مذکورہ بالا ہیئتوں میں سے کسی کے بے رنگ مادوں کے ساتھ ہو یا اسکے بغیر ہو یا کوئی پینے کی چیز جو اس سے تیار کی گئی ہو؛

(ہ) "Cannabis Plant" ''بھنگ کے پودے'' سے بھنگ کی قسم کا کوئی بھی پودا مراد ہے؛

(و) "Coca Bush" ''کوکا کی جھاڑی'' سے مراد اریتھروکسلن کی نوع کی کسی قسم کا کوئی پودا مراد ہے؛

(ز) "Coca Derivative" ''کوکا سے استخراج'' سے حسب ذیل مراد ہے؛

(اوّل) خام کوکین، یعنی، کوکا کی پتیوں کا عرق، جو کوکین کی تیاری یا پیداوار کے لئے بلاواسطہ یا بالواسطہ استعمال کیا جاسکتا ہو؛

(دوم) (Ecgonine) ایکگونین، یعنی Leave-ecgonine لیوا ایکگونین، جس کا کیمیاوی فارمولا $C_9 H_{15} NO_3 H_2O$ ہے اور لیوا ایکگونین کے کیمیاوی استخراج کی حامل ہو بشمول بنزوولکگونین کے جس سے اسے حاصل کیا جاسکتا ہو؛

(سوم) کوکین، یعنی Methyl-benzoyl-leave-ecgonine میتھائل، بینزول۔لیو۔ایکگونین جس کا کیمیاوی فارمولا $C_{17} H_{21} NO_4$ ہے اور اس کے نمکیات کی حامل ہو؛ اور

(چہارم) تمام تیار کردہ اشیاء جس میں 0.1 فیصد سے زیادہ کوکین شامل ہو؛

(ح) "Coca-Leaf" ''کوکا کی پتی'' سے حسب ذیل مراد ہے۔۔۔۔

(اوّل) کوکا کی جھاڑی کی پتی ماسوائے اس پتی کے جس سے تمام ایکگونین (Ecgonine)، کوکین یا دوسری ایسی ایکگونین (Ecgonine) الکالائیڈز نکال دی گئی ہوں؛

(دوم) اس کا کوئی آمیزہ، بے رنگ مواد کے ساتھ یا اس کے بغیر لیکن اس میں ایسی تیار کردہ اشیاء شامل نہیں ہیں جن میں 0.1 فیصد سے زیادہ کوکین موجود نہ ہو؛

(ی) "Controlled delivery" ''زیرنگرانی ڈلیوری'' سے وہ ٹیکنیک مراد ہے جس کے ذریعے نشہ آور ادویات، ذہن کو متاثر کرنے والی اشیاء یا کیمیکل کی ممنوعہ یا مشتبہ اشیاء کی کھیپ، پاکستان سے یا اس کے اندر، وفاقی حکومت کے علم اور زیرنگرانی اس خیال سے نکالی جائے کہ اس ایکٹ کے تحت قابل سماعت جرائم کے ملوث افراد کی نشان دہی ہو سکے؛

(ک) "Controlled Substance" ''منضبط شے'' سے ایسی کوئی شے مراد ہے جو نشہ آور ادویات یا ذہن کو متاثر کرنے والی شے کی پیداوار یا تیاری کیلئے استعمال کی جاسکے؛

(ل) "Conveyance" ''سواری'' سے کسی بھی قسم کی سواری مراد ہے چاہے جو بھی ہو اور اس میں کوئی جہاز، گاڑی، بحری جہاز، ریلوے یا جانور شامل ہے؛

(م) ''ڈائریکٹر جنرل'' سے انٹی نارکوٹکس فورس کا ڈائریکٹر جنرل یا ایسا کوئی دوسرا افسر مراد ہے جسے وفاقی حکومت کی طرف سے اس ایکٹ کے تحت ڈائریکٹر جنرل کے طور پر فرائض منصبی انجام دینے کے لئے متعین کیا گیا ہو؛ اور

(ن) "Foreign Court" ''غیر ملکی عدالت'' سے کسی غیر ملک کی اختیار سماعت کی مجاز عدالت مراد ہے جسے وقتاً فوقتاً وفاقی حکومت کی طرف سے تسلیم کیا گیا ہو؛

(س) "Freezing" ''منجمد کرنا'' سے اس ایکٹ کے تحت کسی خصوصی عدالت یا کسی

افسر مجاز کی طرف صادر کردہ کسی حکم کے ذریعے سے، کسی طرح کے اثاثوں کی منتقلی، تبدیلی، فروخت یا نقل وحرکت کی ممانعت کرنا، بشمول مذکورہ حکم کی تعمیل میں اثاثوں کو قبضہ میں رکھنے، اختیار میں رکھنے، تحویل میں لینے کے، اور ایسے اثاثوں کی صورت میں، جو کہ خراب ہونے والے ہوں، ان کا ختم کرنا مراد ہے؛

(ع) "Manufacture" ''مصنوعہ'' میں نشہ آور ادویات یا ذہن کو متاثر کرنے والی اشیاء کی نسبت سے، حسب ذیل شامل ہیں،۔۔۔۔

(اوّل) ایسے تمام عمل جن سے مذکورہ ادویات یا اشیاء حاصل کی جاسکیں گی؛

(دوم) مذکورہ ادویات یا اشیاء کو صاف کرنا؛

(سوم) مذکورہ ادویات یا اشیاء کو مکمل تبدیل کرنا؛ اور

(چہارم) مذکورہ ادویات یا اشیاء بنانا یا تیار کرنا؛

(ف) "Manufactured durg" ''تیار کردہ نشہ آور دوا'' میں درج ذیل شامل ہیں،۔۔۔۔

(اوّل) کوکا سے حاصل ہونے والی تمام اشیاء طبی لحاظ سے مفید حشیش، افیون سے حاصل کردہ اشیاء بھنگ کسی بھی شکل میں ہو اور ہندوستانی حشیش (Canabis Sativa L) کی ڈنٹھلوں اور پھول دار یا پھل دار اوپری حصوں کا آمیزہ، ایسٹک انہائیڈرائیڈ (Acetic Anhydride)؛ اور

(دوم) کوئی دوسری نشہ آور شے جس کو وفاقی حکومت سرکاری جریدہ میں اعلان کے ذریعہ جو بین الاقوامی کنونشن کی سفارشات کی تعمیل میں یا بصورت دیگر جاری کیا گیا ہو ایک تیار کردہ نشہ آور دوا قرار دے؛

(ص) ''طبی لحاظ سے مفید حشیش'' کا عرق یا ٹنکچر مراد ہے؛

(ق) ''نشہ آور دوا'' سے کوکا کی پتی، بھنگ، ہیروئن، افیون، پوست کا بھوسا اور تمام تیار کردہ ادویات مراد ہیں؛

(ر) ''افیون'' سے ذرجہ ذیل مراد ہیں۔۔۔

(اوّل) پوست کا بھوسا، یعنی، پوست کے پودے کے تمام حصے (خشخاش یا خشخاش کی دیگر اقسام میں کوئی) بیجوں کو چھوڑ کر؛

(دوم) پوست کے ڈوڈوں کا از خود بستہ رس جو کسی طرح کے استعمال کے لئے پیش نہ کیا گیا ہو ان کے علاوہ جو پیکنگ اور ٹرانسپورٹ کے لئے ضروری ہو؛ اور

(سوم) کوئی آمیزہ، جو افیون کی مذکورہ بالا شکلوں میں سے کسی کے قدرتی مادوں کے ساتھ یا بغیر ہو، لیکن اس میں تیار شدہ ایسی کوئی چیز شامل نہیں ہے جس میں مارفین ۰.2 فیصد سے زیادہ ہو؛

(ش) افیون سے حاصل کردہ" (Opium Derivatives) میں سے حسب ذیل شامل ہیں،۔۔۔۔

(اوّل) طبی لحاظ سے مفید افیون، یعنی، ایسی افیون جو اس عمل سے گزر چکی ہو جو طبی استعمال کے تصرف میں لانے کے لئے ضروری ہو؛

(دوم) تیار کردہ افیون، یعنی سگریٹ نوشی کے لئے موزوں کسی جوہر میں افیون کو منتقل کرنے کے لئے بنائے گئے عمل کے طریقوں کے کسی سلسلہ کے ذریعہ حاصل کردہ کوئی پیداوار اور افیون سلگانے کے بعد باقی رہ جانے والی تلچھٹ یا دوسرا بقیہ؛

(سوم) مارفین، یعنی افیون کی اصل الکلائیڈ جو کیمیاوی فارمولا $C_{17} H_{19} NO_3$ اور اس کے نمکیات سے حاصل ہو؛

(چہارم) ڈائسٹل مارفین (Diacetylmorphine)، یعنی نیم کیمیاوی شئے جو ڈایا مارفین یا ہیروئین کے نام سے بھی موسوم ہے کیمیاوی فارمولا $C_{21} H_{23} NO_5$ اور اس کے نمکیات سے حاصل ہو؛ اور

(پنجم) تمام تیار کردہ اشیاء جو ۰.2 فیصد سے زیادہ کی مارفین رکھتی ہوں، یا کوئی ڈائسٹل مارفین رکھتی ہوں؛

(ت) "افیمی پوست" (Opium Poppy) سے پوست کی قسم کا پودا مراد ہے؛

(ث) "پوست کا بھوسہ" (Poppy Straw) بوائی کے بعد پوست کے تمام اجزاء

ماسوائے بیجوں کے؛

(خ) ''پوست کے بھوسے کا نچوڑ''(Poppy Straw Concentrate) سے ایسا موادمراد ہے جو پوست کے بھوسے کو اس کے الکلائیڈز کے نچوڑ کے لئے عمل سے گزارنے کے بعد حاصل کیا جائے؛

(ذ) ''مقررہ'' سے اس ایکٹ کے تحت وضع کئے گئے قواعد کی رو سے مقرر مراد ہے؛

(ض) ''املاک'' میں درج ذیل شامل ہیں۔۔۔۔

(اوّل) املاک کی تمام ہیئتیں چاہے مادی ہوں یا غیر مادی، منقولہ ہوں یا غیر منقولہ، واضح ہوں یا غیر واضح ہر قسم کی غیر منقولہ جائیداد یا نجی جائیداد؛

(دوم) ایسی املاک جسے اس ایکٹ کے تحت قابل سزا کسی جرم کا ارتکاب کرنے یا ارتکاب میں اعانت کرنے کے لئے استعمال کیا جائے یا کرنے کا ارادہ ہو؛

(سوم) ہیئت جمعیہ، کمپنی، فرم، کاروباری ادارہ سوسائٹی یا فنڈ کے تمام اقسام کے حصص یا مفاد؛ اور

(چہارم) اراضی، اشیاء یا املاک کی حقیّت کی تمام دستاویزات، جہاں بھی واقع ہوں، رقم یا قیمتی تمسک جو حکومت کی جانب سے جاری کیا جائے؛

(ض الف) ''ذہن کو متاثر کرنے والی اشیاء''(Psychotropic Substances) سے وہ شئے جو اس ایکٹ کے جدول میں مصرحہ ہو اور ایسی اشیاء مراد ہیں جن کو وفاقی حکومت سرکاری جریدہ میں اعلامیہ کے ذریعہ ذہن کو متاثر کرنے والا قرار دے؛

(ض ب) ''رشتہ دار''(Relative) سے ملزم کی نسبت سے شریک حیات یا ملزم کی برائے راست اولاد اور اس میں دیگر کوئی شخص شامل ہے جس کے تصرف میں اس کے لیے یا اس واسطے کوئی جائیداد ہو؛

(ض ج) ''خصوصی عدالت''(Special Court) سے دفعہ ۴۶ کے تحت قائم کی گئی خصوصی عدالت یا کوئی بھی دوسری عدالت مراد ہے، جسے اس ایکٹ کے تحت خصوصی عدالت کے کارہائے منصبی انجام دینے کا اختیار دیا جائے؛ اور

(ض د) ''کھوج لگانے'' (Tracing) سے اثاثوں کی اصل نوعیت، ذریعہ، فروخت، نقل و حرکت یا ملکیت کا پتہ لگانا مراد ہے، اس میں کسی ذریعہ سے اثاثوں کی نقل و حرکت یا تبدیلی کا تعین کرنا شامل ہے اور ''کھوج'' کو بحسبہ معنی دیئے جائیں گے۔

دفعہ ۳۔ مائع کی تیاری میں فیصد کا شمار۔

(Calculation of percentages in liquid parations)

وفاقی حکومت قواعد وضع کر سکے گی جن میں ایسے طریقہ ہائے کار دیئے ہوں گے جن کی رو سے مائع تیاری کی صورت میں دفعہ (۲) کی شقوں (ز) (ح) (ر) اور (ش) کی اغراض کے لئے فیصد شمار کیا جائے گا: مگر شرط یہ ہے کہ تاوقتیکہ اور جب تک ایسے قواعد وضع نہیں کر دیئے جاتے، مذکورہ فی صدوں کا شمار اس بنیاد پر کیا جائے گا کہ ایک تیار شدہ شئے کسی چیز کے ایک فی صد پر مشتمل ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ ایک تیار شدہ شئے جس میں اس چیز کا ایک گرام، اگر وہ ٹھوس ہو یا اس چیز کا ایک ملی لیٹرز، اگر سیال ہو، اس تیار شدہ شئے کے ہر سو ملی لیٹرز میں شامل ہے، اور اس طرح سے زیادہ یا کم فی صد کے تناسب میں ہے۔

باب دوم

ممانعت اور سزا

Prohibition And Punishment

دفعہ ۴۔ نشہ آور پودوں کی کاشت کی ممانعت۔

(Prohibition of cultivation of Narcotic plants)

کوئی شخص کسی بھنگ کے پودے، کوکا کی جھاڑی یا افیمی پوست کی کاشت یا بھنگ کے پودے، کوکا کی جھاڑی یا افیمی پوست کا کوئی حصہ جمع نہیں کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ وفاقی حکومت یا کوئی صوبائی حکومت جسے وفاقی حکومت مجاز کرے، ایسی شرائط کے تحت جو وہ مقرر کرے، کسی لائسنس کے تحت کسی ایسے نشہ آور پودے یا اس کے کسی حصے کو کاشت کرنے یا جمع کرنے کی اجازت دے گی جو صرف طبی، سائنسی یا صنعتی اغراض کے لئے ہوں۔

دفعہ۵۔ دفعہ۴ کی خلاف ورزی کی سزا۔

(Punishment for contravention of section 4

جو کوئی دفعہ۴ کے احکام کی خلاف ورزی کرے، سات سال تک کی سزائے قید، یا جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ۶۔ نشہ آور ادویات رکھنے کی ممانعت وغیرہ۔

(Prohibition of prossesion of Narcotic drugs etc.)

کوئی شخص کسی نشہ آور دوا، ذہن کو متاثر کرنے والی شئے یا منضبط شئے کو پیش، کارخانہ میں تیار، کشید، تیار، قبضہ، فروخت کے لئے پیش، اسکی فروخت، خرید، تقسیم، کسی طرح کی شرائط پر چاہے جو بھی ہوں، نقل و حمل، بذریعہ ترسیل نہیں بھیجے گا ماسوائے اس کہ کے وہ طبی، سائنسی، یا صنعتی اغراض کے لئے ہوں اس طریقے سے اور ایسی شرائط کے تحت جن کی اس ایکٹ یا فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون کی رو سے یا اس کے تحت مصرحہ ہوں۔

دفعہ۷۔ نشہ آور ادویات کی درآمد یا برآمد کی ممانعت، وغیرہ۔

(Prohibition of import or export of Narcotic drugs,etc.)

(ا) کوئی شخص بھی۔۔۔۔

(الف) پاکستان میں درآمد نہیں کرے گا؛

(ب) پاکستان سے برآمد نہیں کرے گا؛

(ج) پاکستان کے اندر نقل و حمل نہیں کرے گا؛ یا

(د) ایک جہاز سے دوسرے جہاز میں منتقل نہیں کرے گا۔

کسی نشہ آور دوا، ذہن کو متاثر کرنیوالی شئے یا منضبط شئے کو، ماسوائے ان کے جو ذیلی دفعہ (۲) کے تحت وضع کئے گئے قواعد اور اس غرض کے لئے حاصل کردہ کسی لائسنس، پرمٹ یا اجازت نامہ کی شرائط کے مطابق ہوں، جس کا حاصل کیا

جانا ان قواعد کے تحت ضروری ہو۔

(۲) وفاقی حکومت نشہ آور ادویات، ذہن کو متاثر کرنے والی اشیاء یا منضبط اشیاء کی پاکستان میں درآمد اور برآمد، پاکستان میں نقل وحرکت اور ایک جہاز سے دوسرے جہاز میں منتقل کرنے کی اجازت دینے اور منضبط کرنے کے قواعد وضع کرے گی اور مذکورہ قواعد کی رو سے ان بندرگاہوں یا جگہوں، جن پر کسی قسم کی نشہ آور دوا، ذہن کو متاثر کرنے والی اشیاء یا منضبط اشیاء کی پاکستان کے اندر درآمد یا برآمد، ان کی نقل وحمل یا ایک جہاز سے دوسرے جہاز میں منتقلی کے، لائسنس، پرمٹ یا اجازت نامے کی شکل اور شرائط جس کے ذریعے مذکورہ لائسنسوں، پرمٹوں یا اجازت منظور کی جائے گی، وہ فیس جو اس کے لئے وصول کی جائے گی، دوسرے کسی امر کا، جو مذکورہ درآمد یا برآمد، نقل وحمل اور ایک جہاز سے دوسرے جہاز میں منتقل کرنے پر وفاقی حکومت کی مؤثر نگرانی کے لئے ضروری ہو، تعین کرے گی۔

دفعہ ۸۔ نشہ آور ادویات کے کاروبار یا کاروبار میں رقم لگانے کی ممانعت، وغیرہ۔

(Prohibition on trafficking or financing the trafficking of Narcotic Drugs, etc.)

کوئی شخص بھی۔۔۔۔

(الف) نشہ آور ادویات، ذہن کو متاثر کرنے والی اشیاء یا منضبط اشیاء کے کاروبار کو منظم، اس کا انتظام یا درآمد میں سرمایہ، نقل وحمل، تیاری یا کاروبار نہیں کرے گا؛ یا

(ب) اس ایکٹ کے تحت قابل سزا کسی جرم کا ارتکاب کرنے کے لئے تشدد یا اسلحہ استعمال نہیں کرے گا یا ارتکاب کی کوشش نہیں کرے گا۔

دفعہ ۹۔ دفعات ۶، ۷ اور ۸ کی خلاف ورزی کے لئے سزا۔

(Punishment for contravention of section 6,7 and 8)

جو کوئی بھی دفعہ ۶، ۷ یا ۸ کے احکام کی خلاف ورزی کرے تو درج ذیل سزاوں کا مستوجب ہوگا۔۔۔۔

(الف) اگر نشہ آور دوا، ذہن کو متاثر کرنے والی شئے یا منضبط شئے کی مقدار ایک سو گرام یا اس سے کم ہو تو دو سال تک سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا؛

(ب) اگر نشہ آور دوا، ذہن کو متاثر کرنے والی شئے یا منضبط شئے کی مقدار ایک سو گرام سے تجاوز کرے لیکن ایک کلوگرام سے کم ہو تو سات سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ کا مستوجب بھی ہوگا؛

(ج) اگر نشہ آور دوا کی مقدار شق (ب) میں صراحت کردہ حد سے متجاوز ہو تو سزائے موت یا عمر قید یا چودہ سال تک سزائے قید اور دس لاکھ روپے تک جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر مقدار دس کلوگرام سے زیادہ ہو تو سزائے عمر قید سے کم نہیں ہوگی۔

دفعہ ۱۰۔ __نشہ آور ادویات کی تیاری کے لئے عمارتوں یا مشینری کو ملکیت میں رکھنے، چلانے کی ممانعت، وغیرہ۔__

__(Prohibition of owning, operating premises or machinery for manufacture of narcotic drugs, etc.)__

کوئی شخص بھی بھنگ، کوکین، افیون، افیون سے حاصل کردہ اشیاء، نشہ آور ادویات، ذہن کو متاثر کرنے والی شئے یا منضبط شئے کی تیاری کی غرض سے عمارتوں، جگہ، سامان یا مشینری کو نہ اپنے پاس، نہ اس کا انتظام، نہ اس کو استعمال اور نہ اس کی نگرانی کرے گا، ماسوائے اس کے وہ لائسنس کی شرائط کے اور ایسی مذکورہ فیس کی ادائیگی کے مطابق ہو، جیسا کہ مقرر کی جائے۔

دفعہ ۱۱۔ __دفعہ ۱۰ کی خلاف ورزی کے لئے سزا۔__

__(Punishment for contravention of section 10)__

جو کوئی بھی دفعہ ۱۰ کے احکام کی خلاف ورزی کرے، تو اسے پچیس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی لیکن جو ۱۰ سال سے کم نہیں ہوگی اور جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا جو دس لاکھ روپے سے کم نہیں ہوگا۔

دفعہ ۱۲۔ __منشیات سے متعلقہ جرائم سے حاصل کردہ اثاثوں کے حصول اور قبضہ میں رکھنے کی ممانعت۔__

__(Prohibition of acquisition and possession of assets derived from narcotic offences)__

کوئی شخص بھی جان بوجھ کر،۔۔۔۔۔

(الف) کسی طرح کے اثاثوں کو قبضے میں نہیں رکھے گا انھیں حاصل، استعمال، تبدیل، سپرد یا منتقل نہیں کرے گا جو کہ بلاواسطہ یا بلواسطہ اپنے نام سے یا اپنے شریک کار، رشتہ دار یا کسی دوسرے شخص کے نام سے، کمائے یا حاصل کئے گئے ہوں کسی ایسے فعل یا ترک فعل کی بناء پر جو کسی ایسے جرم کو تشکیل دے جو کسٹم ایکٹ، ۱۹۶۹ء (نمبر۴ بابت ۱۹۶۹ء)، ممانعت (نفاذ حد) فرمان، ۱۹۷۹ء (صدارتی فرمان نمبر۴ مجریہ ۱۹۷۹ء) یا فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون کے تحت قابل سزا ہو یا کسی بھی قانون کے تحت جرم کی تشکیل کرتے ہوں جو اس ایکٹ، کنٹرول نشہ آور اشیاء آرڈیننس، ۱۹۹۶ء (نمبر۹۴ مجریہ ۱۹۹۶ء) کے تحت فسخ ہو گیا ہے یا کسی بھی دیگر قانون جو ایکٹ ہذا کے تحت منسوخ ہو گیا ہو؛

(ب) شق (الف) میں محولہ کسی طرح کے اثاثوں کو کسی دوسرے شخص کی جانب سے اپنے پاس یا قبضہ میں نہیں رکھے گا؛ اور

(ج) مذکورہ اثاثوں کی اصل نوعیت، ذریعہ، مقام فروخت، نقل و حرکت، حقیت یا ملکیت کو نہ چھپائے گا نہ اس طرح پیش کرے گا کہ دھوکہ ہو۔

دفعہ ۱۳۔ دفعہ ۱۲ کی خلاف ورزی کی سزا۔

(Punishment for contravention of section 12)

جو کوئی دفعہ ۱۲ کے احکام کی خلاف ورزی کرے گا وہ چودہ سال تک کی سزائے قید کا مستوجب ہوگا جو پانچ سال سے کم نہیں ہوگی اور جرمانہ کا مستوجب بھی ہوگا جو ان اثاثوں اور اپنے اثاثوں کی رائج مالیت سے کم نہیں ہوگا جو وفاقی حکومت کے لئے واجب القرقی ہوں گے۔

دفعہ ۱۴۔ منشیات سے متعلقہ جرائم میں مدد کرنے، اعانت کرنے یا وابستہ ہونے کی ممانعت۔

(Prohibition on aiding, abetment or association in narcotic offences)

کوئی شخص، اس ایکٹ کے تحت قابل سزا کسی جرم کے ارتکاب میں اندرونِ یا بیرونِ پاکستان، حصہ نہیں لے گا، اس سے

وابستہ یا اس کے ارتکاب کی سازش، ارتکاب کی کوشش، اس میں مدد، اعانت، سہولت، ترغیب، تعمیل یا مشورہ نہیں دے گا۔

تشریح:۔ اس دفعہ کی غرض کے لئے، کسی شخص کو اس دفعہ کے مفہوم میں، مذکورہ جرم میں شریک، سازشی، مدد کرنے والا، اعانت کرنے والا، سہولت دینے والا، ترغیب دینے والا، آمادہ کرنے والا یا مشورہ دینے والا، تصور کیا جائے گا اگر جو پاکستان سے باہر کسی جگہ ایسا کوئی عمل کرے جس سے۔۔۔۔

(الف) ایسا جرم تشکیل پائے گویا پاکستان کے اندر کیا گیا ہو؛ یا

(ب) ایسی دوسری جگہ کے قوانین کے تحت، ایسا کوئی جرم سرزد ہو جس کا نشہ آور دوا، ذہن کو متاثر کرنے والی شئے یا منضبط شئے سے تعلق ہو تمام ایسی قانونی شرائط کے مطابق ہوتے ہوئے جو اسے جرم قرار دینے کے لئے ضروری ہوں اور جس میں وہ تمام قانونی یا اس سے مشابہہ شرائط شامل ہوں جو قانون ہذا کے تحت اس جرم کو قابل سزا بنانے کے لئے ضروری ہیں۔

دفعہ ۱۵۔ دفعہ ۱۴ کی خلاف ورزی کی سزا۔

(Punishment for contravention of section 14)

جو کوئی بھی دفعہ ۱۴ کی خلاف ورزی میں کسی جرم کے ارتکاب میں شریک ہو، اس سے وابستہ ہو، اس کے ارتکاب کی سازش کرے، ارتکاب کی کوشش کرے، اس میں مدد کرے، اعانت کرے، ترغیب دے، آمادہ کرے یا مشورہ دے، چاہے مذکورہ جرم، مذکورہ شرکت وابستگی، سازش، مدد، اعانت، سہولت، ترغیب آمادگی یا مشورہ کے نتیجہ میں ہوا ہو یا نہ ہوا ہو اور مجموعہ تعزیرات پاکستان (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) کی دفعہ ۱۱۶ میں شامل کسی امر کے باوجود، مذکورہ جرم کے لئے وضع کی گئی سزا کا مستوجب ہوگا جو اس جرم کے لئے تعین کی گئی ہو یا اس سے کم سزا جو عدالت کی طرف سے دی جائے۔

دفعہ ۱۶۔ ایسے جرم کی سزا جس کے لئے سزا وضع نہ کی گئی ہو۔

(Punishment for offence for which no punishment is provided)

جو کوئی اس ایکٹ کی کسی دفعہ، قاعدے، یا وضع کردہ حکم، یا اس کے تحت جاری کردہ کسی لائسنس، اجازت نامے یا اختیار نامے کی خلاف ورزی کرتا ہے، جس کے لئے اس باب میں علیحدہ سے سزا وضع نہ کی گئی ہو، تو وہ

ایک سال کی مدت تک سزائے قید یا پانچ ہزار روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۷۔ افسران سے مزاحمت۔(Obstruction to officers)

جو کوئی بھی کسی افسر کے ایسے کارہائے منصبی جو وہ اس ایکٹ کے تحت انجام دے رہا ہو میں رکاوٹ ڈالتا ہے یا مزاحمت کرتا ہے یا مذکورہ افسر کو جان بوجھ کر ایسی اطلاع فراہم کرتا ہے جو اس کی اطلاع یا یقین کے مطابق اہم تفصیلات صحیح نہیں ہیں تو وہ تین سال تک کی قید بامشقت یا جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۸۔ جرمانہ کی حد، وغیرہ۔(Limit of fine, etc.)

جہاں اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کے لئے کم از کم جرمانہ کی رقم مقرر نہ کی گئی ہو، تو خصوصی عدالت مذکورہ جرم کے ارتکاب میں شامل نشہ آور دوا، ذہن کو متاثر کرنے والی شئے یا منضبط شئے کی خاصیت اور مقدار کا خیال رکھتے ہوئے جرمانہ عائد کرے گی۔

دفعہ ۱۹۔ مجرم کے اثاثوں کی ضبطی۔

(Forfeiture of assets of an offender)

دفعہ ۱۳ میں شامل کسی امر کے باوجود، جہاں خصوصی عدالت کسی شخص کو اس ایکٹ کے تحت قابل سزا کسی جرم میں ملوث پائے اور اسے تین سال سے زیادہ مدت کی قید کی سزا سنائے تو عدالت یہ بھی حکم دے گی کہ اس کے اثاثہ جات جو نشہ آور مواد کی نقل وحمل سے حاصل کئے گئے بحق وفاقی حکومت قرق ہو جائیں گے جب تک وہ اس امر سے مطمئن نہ ہو جائے کہ مذکورہ اثاثے ارتکاب جرم کے سلسلے میں حاصل نہیں کئے گئے اور اس میں بارے میں بار ثبوت ملزم پر ہوگا۔

باب سوم

تلاشی اور تفتیش

Search And Investigation

دفعہ۲۰۔ وارنٹس جاری کرنے کا اختیار۔(Power to issue warrants)

(۱) خصوصی عدالت کسی ایسے شخص کی گرفتاری کے لئے، وارنٹ جاری کر سکے گی، جس کے بارے میں اس کے پاس اس امر کا یقین کرنے کی وجہ موجود ہو کے اس نے اس ایکٹ کے تحت قابل سزا کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے یا کسی عمارت، جگہ، احاطہ یا سواری کی چاہے دن کے وقت یا رات کے وقت تلاشی کے لئے، جس کے بارے میں اس کے پاس اس امر کا یقین کرنے کی وجہ موجود ہو کہ اس میں کوئی نشہ آور دوا، ذہن کو متاثر کرنے والی شئے یا منضبط شئے جس کی نسبت اس ایکٹ کے تحت قابل سزا کسی جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو، رکھی یا چھپائی گئی ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اس افسر کو، جس کے نام تلاشی کا وارنٹ ہو دفعہ ۲۱ کے تحت قائم مقام افسر کے تمام اختیارات حاصل ہوں گے۔

دفعہ۲۱۔ بغیر وارنٹ کے داخلے، تلاشی، قبضہ اور گرفتاری کا اختیار۔

(Power of entry, search, seizure and arrest without warrant)

(۱) جہاں کوئی افسر، جو سب انسپکٹر پولیس یا اس کے مساوی سے کم درجہ کا نہ ہو وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی طرف سے اس سلسلے میں اختیار مجاز کا حامل ہو، جو اپنی ذاتی اطلاع پر یا کسی شخص کی طرف سے دی گئی اطلاع پر یہ رائے رکھتا ہو کہ کوئی نشہ آور دوا، ذہن کو متاثر کرنے والی شئے یا منضبط شئے جس کی نسبت اس ایکٹ کے تحت قابل سزا کسی جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے، کسی عمارت، جگہ، احاطہ یا سواری میں رکھی یا چھپائی گئی ہے اور مذکورہ شخص کے خلاف گرفتاری یا تلاشی کا وارنٹ حاصل نہیں کیا جا سکتا بلا اس کے کہ اس کو شواہد کو چھپانے یا فرار کا موقع فراہم کیا جائے تو مذکورہ افسر۔۔۔۔۔۔۔

(الف) مذکورہ عمارت، جگہ، احاطہ یا سواری میں داخل ہو سکے گا؛

(ب) کسی دروازے کو توڑ کر داخل ہو سکے گا اور مزاحمت کی صورت میں مذکورہ داخلہ میں مزاحم

ہونے والی رکاوٹ کو دور کر سکے گا؛

(ج) ایسی نشہ آور ادویات، ذہن کو متاثر کرنے والی اشیاء اور منضبط اشیاء اور ان کی تیاری میں استعمال کیے جانے والی دیگر موادوں اور کسی دوسری چیز کو جس کے بارے میں اسے یقین ہو کہ اس ایکٹ کے تحت ضبطی کی مستوجب ہے اور کوئی دستاویز یا دوسری کوئی چیز ضبط کر سکے گا جس کے بارے میں اس کے پاس یہ یقین کرنے کی وجہ موجود ہو کہ وہ کسی ایسے جرم کے ارتکاب کی شہادت فراہم کریں گے جو اس ایکٹ کے تحت قابل سزا ہے؛ اور

(د) کسی شخص کو روک سکے گا اس کی تلاشی لے سکے گا اور اگر مناسب سمجھے تو گرفتار کر سکے گا جس کے بارے میں اس کے پاس یہ یقین کرنے کی وجہ موجود ہو کہ وہ کسی ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے جو اس ایکٹ کے تحت قابل سزا ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کوئی کارروائی کرنے سے قبل فی الفور بعد، کوئی افسر جس کا حوالہ اس ذیلی دفعہ میں دیا گیا ہے ان وجوہات اور اپنی معلومات کی بنیاد اور مجوزہ کارروائی کو ریکارڈ کرے گا اور اس کی نقل فوراً اپنے افسر اعلیٰ کو بھیجے گا۔

دفعہ۲۲۔ جائے عامہ پر ضبطی اور گرفتاری کا اختیار۔

(Power of seizure and arrest in public places)

دفعہ ۲۱ کے تحت مجاز کیا گیا افسر،۔۔۔۔

(الف) کسی جائے عامہ یا نقل وحمل کے دوران کوئی نشہ آور دوا، ذہن کو متاثر کرنے والی شئے یا منضبط شئے جس کی نسبت اس کے پاس یہ یقین کرنے کی وجہ موجود ہو کہ اس ایکٹ کے تحت قابل سزا کسی جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے اور ایسی نشہ آور دوا، شئے یا کوئی دوسری چیز جو اس ایکٹ کے تحت قابل ضبطی ہو کے ہمراہ اور ایسی دستاویز یا دیگر کوئی چیز ضبط کر سکے گا جس کے بارے میں اس کے پاس یہ یقین کرنے کی وجہ موجود ہو کہ اس سے کسی ایسے جرم کے ارتکاب کی شہادت فراہم ہوگی جو اس ایکٹ کے تحت قابل سزا ہے؛ اور

(ب) کسی ایسے شخص کو روک سکے گا اور اس کی تلاشی لے سکے گا جس کی نسبت اس کے پاس یہ یقین کرنے کی وجہ موجود ہو کہ اس نے کسی ایسے جرم کا ارتکاب کیا ہے جو اس ایکٹ کے تحت،

قابل سزا ہے اور اگر مذکورہ شخص نشہ آور دوا، ذہن کو متاثر کرنے والی شئے یا منضبط شئے اپنے قبضہ میں رکھے اور اس پر ثابت ہو جائے کہ مذکورہ قبضہ غیر قانونی ہے، تو اسے گرفتار کر سکے گا۔

تشریح۔ اس دفعہ کی غرض کے لئے عبارت ''جائے عامہ'' میں کوئی عوامی سواری، ہوٹل، دکان یا کوئی دوسری جگہ شامل ہے جو اس مقصد سے ہو کہ عوام اُسے استعمال کرے یا ان کی وہاں تک رسائی ہو سکے۔

دفعہ ۲۳۔ سواری کو روکنے اور اس کی تلاشی لینے کا اختیار۔

(Power to stop and search conveyance)

دفعہ ۱۹ میں محولہ کوئی افسر، اگر اس کے پاس یہ شبہ کرنے کی وجہ موجود ہو کہ کوئی سواری کسی ایسی نشہ آور دوا، ذہن کو متاثر کرنے والی شئے یا منضبط شئے کے لئے استعمال کی جارہی ہے یا جانے والی ہے جس کی نسبت اسے شبہ ہو کہ اس ایکٹ کے کسی حکم کی کسی وقت خلاف ورزی کی گئی ہے یا کی جارہی ہے یا کی جانے والی ہے تو وہ مذکورہ سواری کو روک سکے گا یا ہوائی جہاز کی صورت میں، اسے اُترنے پر مجبور کر سکے گا اور۔۔۔۔۔

(الف) اس سواری یا اس کے کسی حصہ کو الٹ پلٹ کر سکے گا اور تلاشی لے سکے گا؛

(ب) سواری پر یا اس میں موجود مال کی چھان بین کر سکے گا اور تلاشی لے سکے گا؛ یا

(ج) اگر سواری کو روکنا ضروری ہو جائے تو اسے روکنے کے لئے معقول طاقت استعمال کر سکے گا۔

دفعہ ۲۴۔ خفیہ اور منضبط شدہ حوالگی کا عمل۔

(Undercover and controlled delivery operations)

(۱) ذیلی دفعہ (۲) اور کسی بھی غیر ملک کے ساتھ کئے گئے معاہدے، سمجھوتے یا مفاہمت جس کا پاکستان وقتاً فوقتاً فریق رہا ہو کے تابع وفاقی حکومت تحریری طور پر منضبط حوالگی کے عمل کی منظوری دے گی پاکستان میں یا کسی اور جگہ ایسی شہادت اکٹھی کرنے کی غرض کے لئے جو کسی ایسے جرم کے ارتکاب سے متعلق ہو جو اس ایکٹ یا اس جیسے کسی غیر ملکی قانون کے خلاف کیا گیا ہو۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت منظوری نہیں دی جائے گی تاوقتیکہ وفاقی حکومت۔۔۔۔۔

(الف) یہ شبہ کرتی ہو کہ وہ اشخاص، جن کی شناخت ہوئی ہو یا نہ ہوئی ہو، ایسے کام میں ملوث رہ چکے ہوں، یا ملوث ہوں یا ملوث ہونے والے ہوں، جس سے اس ایکٹ یا اسی جیسے کسی

دوسرے غیر ملکی قانون کے خلاف جرم کا ارتکاب ہوتا ہو؛ اور

(ب) یہ اطمینان رکھتی ہو کہ مجوزہ عمل کی صحیح طریقہ سے منصوبہ بندی کی گئی ہے کہ مذکورہ شخص کو اس عمل کی وضاحت کرنے یا اس سے متعلق دیگر شہادت فراہم کرنے کا موقع دیا گیا ہے۔

(۳) وفاقی حکومت وقتاً فوقتاً منظوری دے سکے گی جو اتنی مدت کے لئے ہوگی جو تین ماہ سے زیادہ نہ ہو۔

(۴) ذیلی دفعہ (۱) کی عمومیت کو محدود کیے بغیر، سرگرمیاں جن کی ذمہ داری مجاز شراکت داروں کی طرف سے کام کے دوران اور منضبط حوالگی اور زیر تحفظ عمل کی غرض کے لئے دی گئے ہو بشمول۔۔۔۔۔

(الف) کسی بھی سواری کو پاکستان میں دخل ہونے یا باہر جانے کی اجازت دینا؛

(ب) کسی بھی نشہ آور دوا، ذہن کو متاثر کرنے والی اشیاء، صناعت کردہ ادویہ، منضبط شئے، املاک یا دوسری شئے کو سواری میں یا اس پر ترسیل یا تقسیم یا اکٹھا کرنے کی اجازت دینا؛

(ج) سواری میں داخل ہونے اور تلاشی لینے کے لئے ایسی طاقت استعمال کرنا، جو ان حالات میں مناسب ہو؛

(د) سواری میں یا اس پر کھوج لگانے والا آلہ نصب کرنا؛ اور

(ہ) کسی ایسے شخص کو جس کی ملکیت یا قبضے میں نشہ آور ادویات، ذہن کو متاثر کرنے والی اشیاء، صناعت کردہ ادویہ، نگرانی والی اشیاء، املاک یا دوسری اشیاء کو پاکستان میں داخل ہونے یا پاکستان سے جانے کی اجازت دینا۔

(۵) فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں شامل کسی امر کے باوجود خفیہ یا منضبط حوالگی کے عمل میں مجاز شراکت دار منظوری کی شرائط کے مطابق کسی مجرمانہ ذمہ داری کا مرتکب نہیں ہوگا۔

(۶) کسی بھی قسم کی انحصاری ادویہ، منضبط کیمیکل، منضبط آلات یا منضبط مواد جو پاکستان میں خفیہ یا منضبط حوالگی کے عمل کے دوران منظوری دیئے جانے سے درآمد کیے گئے ہوں تو یہ باور کیا جائے گا کہ وہ جیسا کہ وہ کسٹم ایکٹ، ۱۹۶۹ء (نمبر ۴ مجریہ ۱۹۶۹ء) کے تحت درآمد کے لئے ممنوعہ اشیاء تھیں۔

دفعہ ۲۵۔ تلاشیاں لینے اور گرفتار کرنے کا طریقہ۔

(Mode of making searches and arrest)

مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء ماسوائے دفعہ ۱۰۳، کے احکام کے مناسب تبدیلیوں کے ساتھ تمام تلاشیوں

اور گرفتاریوں پر، جہاں تک وہ دفعات ۲۰، ۲۱، ۲۲ اور ۲۳ کے احکام سے متصادم نہ ہوں، ان دفعات کے تحت جاری کئے گئے تمام وارنٹس اور وضع کی گئی گرفتاریوں یا تلاشیوں پر قابل اطلاق ہوگا۔

دفعہ ۲۶۔ بلاجواز داخلہ، تلاشی، ضبطی یا گرفتاری کی سزا۔

(Punishment for vexatious entry, search, seizure or arrest)

کوئی بھی شخص، جسے دفعہ ۲۰ یا دفعہ ۲۱ کے تحت اختیار دیا جائے جو۔۔۔۔۔

(الف) شبہ کی معقول وجوہات کے بغیر، کسی عمارت، مقام، احاطہ یا سواری میں داخل ہو یا تلاشی لے یا داخل ہونے یا تلاشی لئے جانے کا باعث بنے؛

(ب) کسی نشہ آور دوا، ذہن کو متاثر کرنے والی شئے منضبط شئے یا اس ایکٹ کے تحت کسی جرم سے متعلق کسی دوسری چیز یا دستاویز کو ضبط کرنے کے بہانہ سے کسی شخص کی املاک کو بلا جواز، یا غیر ضروری طور سے ضبط کرے؛ اور

(ج) کسی بھی شخص کو بلا جواز سے اور غیر ضروری روکے، تلاشی لے یا گرفتار کرے تو وہ۔

اتنی مدت کے لئے سزائے قید جو تین سال تک ہو سکتی ہے اور جرمانہ جو پچیس ہزار روپیہ تک ہو سکتا ہے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۷۔ گرفتار شدہ اشخاص اور ضبط شدہ اشیاء کا فیصلہ۔

(Disposal of persons arrested and articles seized)

(۱) دفعہ ۲۰ کے تحت جاری کئے گئے کسی وارنٹ کے تحت گرفتار کئے گئے کسی شخص اور ضبط کی گئی اشیاء کو بلا تاخیر اس ہیئت مجاز کے پاس روانہ کر دیا جائے گا جس نے وارنٹ جاری کیا تھا اور دفعہ ۲۰ یا ۲۱ کے تحت گرفتار کیا گیا ہر شخص اور ضبط کی گئی چیز بلا تاخیر۔۔۔

(الف) قریبی پولیس اسٹیشن کے نگراں افسر کو؛ اور

(ب) خصوصی عدالت کو، جسے سماعت کا اختیار ہو کو روانہ کر دیا جائے گا۔

(۲) ہیئت مجاز یا افسر، جس کو کوئی شخص یا شئے اس دفعہ کے تحت روانہ کی جاتی ہے، ممکنہ سہولت سے ایسی تدابیر کرے گا جو مذکورہ شخص یا شئے کے فیصلہ کے لئے قانون کے تحت ضروری ہوں۔

دفعہ ۲۸۔ قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کے افسران کو پولیس اسٹیشن کے نگران افسران کے اختیارات تفویض کرنے کا اختیار۔

(Power to invest officers of law enforcement agencies with powers of an officer in-charge of a police station)

وفاقی حکومت، اس ایکٹ کے تحت جرم کی تفتیش کے لئے قانون نافذ کرنے والی ایجنسی کے کسی افسر یا کسی دوسرے افسر کو، اس کے متعلقہ دائرہ اختیار کے اندر پولیس اسٹیشن کے نگران افسر کے اختیارات تفویض کر سکے گی۔

دفعہ ۲۹۔ ناجائز اشیاء کے قبضہ سے قیاس۔

(Presumption from possession of illicit articles)

اس ایکٹ کے تحت مقدمات کی سماعت میں، یہ قیاس کیا جا سکے گا، تاوقتیکہ اور جب تک اس کے برعکس ثابت نہ ہو جائے کہ ملزم نے اس ایکٹ کے تحت، درج ذیل کی نسبت، کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے۔۔۔۔

(الف) کوئی نشہ آور دوا، ذہن کو متاثر کرنے والی شئے یا منضبط شئے؛

(ب) کسی اراضی پر اُگا ہوا کسی بھنگ، کوکا یا افیون پوست کا پودا جن کی اس نے کاشت کی ہو؛

(ج) نشہ آور ادویات، ذہن کو متاثر کرنے والی شئے یا منضبط شئے کی پیداوار یا تیاری کے لئے خصوصی طور سے بنائے گئے کوئی آلات یا خصوصی طور سے ڈھالے گئے برتنوں کا مجموعہ؛ یا

(د) کوئی مواد، جو نشہ آور دوا، ذہن کو متاثر کرنے والی شئے یا منضبط شئے کی پیداوار یا تیاری کے لئے کسی عمل سے گزارا گیا ہو یا مواد سے بچ جانے والی تلچھٹ جس سے کوئی نشہ آور دوا، ذہن کو متاثر کرنے والی شئے، یا منضبط شئے پیدا یا تیار کی گئی ہو جن کو قبضہ میں رکھنے کا وہ اطمینان بخش طور سے کوئی جواب نہ دے سکے۔

دفعہ ۳۰۔ بعض مقدمات میں دستاویزات کی بابت قیاس۔

(Presumption as to documents in certain cases)

جہاں اس ایکٹ یا کسی دوسرے فی الوقت نافذ العمل قانون کے تحت کئے گئے کسی جرم کی تفتیش کے دوران

کوئی دستاویز جو کسی شخص کی جانب سے پیش کی جائے یا فراہم کی جائے یا کسی شخص کی تحویل یا اختیار سے قبضہ میں لی جائے تو خصوصی عدالت۔۔۔۔

(الف) یہی قیاس کرے گی، تاوقتیکہ اس کے برعکس ثابت نہیں ہو جاتا، کہ دستخط اور مذکورہ دستاویز کا ہر دوسرا حصہ ہو جو کسی خاص شخص کی تحریر کو ظاہر کرے یا جس کو خصوصی عدالت معقول طور سے کسی خاص شخص کی طرف سے دستخط کیا گیا یا لکھا گیا فرض کرے، اس شخص کی تحریر ہے اور تعمیل شدہ یا توثیق شدہ دستاویز کی صورت میں یہ کہ اس کی تعمیل یا توثیق اسی شخص نے کی ہوگی جس کے بارے میں خیال ہو کہ اس نے اس طرح تعمیل یا توثیق کی ہے؛

(ب) دستاویز کو داخل شہادت کرے گی، باوجود اس کے کہ وہ باضابطہ مہر شدہ نہ ہو، اگر مذکورہ دستاویز بصورت دیگر شہادت کے لئے قابل قبول ہو؛ اور

(ج) مذکورہ دستاویز کے مضامین کو سچا قیاس کرے گی تاوقتیکہ اس کے برعکس نہ ہو جائے۔

دفعہ ۳۱۔ <u>معلومات حاصل کرنے کا اختیار۔</u>

<u>(Power to call for information)</u>

(۱) دفعہ ۲۱ کے تحت مجاز کیا گیا کوئی افسر، اس ایکٹ کے کسی حکم کی خلاف ورزی کے سلسلے میں ہونے والی تحقیق کی مدت کے دوران۔۔۔۔

(الف) کسی شخص سے، خود کو مطمئن کرنے کی غرض سے معلومات حاصل کر سکے گا، خواہ اس سے اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کئے گئے کسی قاعدہ یا حکم کے احکام کی خلاف ورزی کیوں نہ ہو؛

(ب) کسی شخص کو حکم دے سکے گا کہ وہ تفتیش کے لئے فائدہ مند اور متعلقہ دستاویز یا چیز پیش کرے یا فراہم کرے؛ اور

(ج) حقائق اور مقدمہ کے حالات سے باخبر کسی شخص سے پوچھ گچھ کر سکے گا؛ اور

(د) بلالحاظ اس امر کے فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں کوئی چیز شامل ہے کسی بھی بینک یا مالیاتی ادارے سے معلومات حاصل کر سکے گا۔

دفعہ ۳۲۔ منشیات سے متعلق اشیاء۔(Articles connected with narcotics)

(۱) جب بھی کسی ایسے جرم کا ارتکاب کیا جائے جو اس دفعہ کے تحت قابل سزا ہو، تو نشہ آور دوا، ذہن کو متاثر کرنے والی شئے، یا منضبط شئے مواد، سامان اور آلات جن کی نسبت اور جن کے ذریعے مذکورہ جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو، قابل ضبطی ہوں گے۔

(۲) کوئی نشہ آور دوا، ذہن کو متاثر کرنے والی شئے یا منضبط شئے جو قانونی طور سے درآمد، منتقل، تیار، قبضہ میں یا فروخت کی گئی ہو، کے ہمراہ یا مزید برآں کوئی نشہ آور دوا، ذہن کو متاثر کرنے والی شئے یا منضبط شئے ہو جو کہ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت ضبطی کی مستوجب ہے، اور ایسے برتن یا پیکیجز اور سواریاں، کشتیاں اور دیگر سواریاں جو مذکورہ نشہ آور ادویات اور اشیاء کو لے جانے کے لئے استعمال کی جائیں، اسی طور سے قابل ضبطی ہوں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی سواری، کشتی یا دیگر سواری قابل ضبطی نہیں ہوگی تاوقتیکہ یہ ثابت نہیں ہو جاتا کہ اس کا مالک اس بات سے آگاہ تھا کہ جرم کا ارتکاب کیا جا رہا ہے یا کیا جانا ہے یا ہونے کی توقع ہے۔

دفعہ ۳۳۔ ضبط کرنے کا طریقہ کار۔(Procedure for making confiscation)

(۱) اس ایکٹ کے تحت جرائم کی سماعت میں، چاہے ملزم سزایاب ہو یا رہا ہو چکا ہو، خصوصی عدالت فیصلہ کرے گی کہ آیا مذکورہ جرم کے سلسلے میں منجمد یا قبضہ کی گئی شئے قابل ضبطی ہے۔

(۲) جہاں اس ایکٹ کے تحت قبضہ کی گئی کوئی چیز دفعہ ۳۲ کے تحت قابل ضبطی ہو لیکن وہ شخص جس نے اس سلسلے میں جرم کا ارتکاب کیا ہو لاپتہ ہو یا اسے ڈھونڈا نہ جا سکتا ہو تو خصوصی عدالت معاملہ کی تحقیق کرے گی اور مذکورہ ذمہ داری کا فیصلہ کرے گی اور ضبطی کا حکم بحسبہ صادر کرے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ کسی چیز کی ضبطی کا حکم صادر نہیں کیا جائے گا جب تک منجمد یا قبضہ کی تاریخ سے ایک ماہ نہ گزر چکا ہو یا بغیر اس کے کہ کسی شخص کی جو اس سے وابستہ حق کا دعویٰ کرے اور گواہی کی سماعت کی جائے، اگر کوئی ہو جو وہ اپنے دعویٰ کی نسبت پیش کرے:

[1][مزید شرط ہے کہ اگر ایسی کوئی بھی اشیاء ماسوائے نشہ آور ادویہ کے، مسکن اشیاء کے یا منضبط اشیاء کے جو تیزی سے اور قدرتی طور پر خراب ہوسکتی ہیں یا ایک گاڑی کی صورت میں، انسداد منشیات فورس کے ڈائریکٹر جنرل یا اس سلسلے میں سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعے مجاز کردہ کسی بھی افسر کی رائے میں ایسی اشیاء یا گاڑی کی فروخت اس کے مالک کے مفاد میں ہے تو وہ خصوصی عدالت کی اجازات کے ساتھ مالک کو ضروری نوٹس دینے کے بعد اور نیلام عام کے ذریعے یہ ہدایت جاری کرسکتا ہے کہ اشیاء یا گاڑی جیسی بھی صورت حال ہو، اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے فروخت کردیا جائے اور عدالت کا حتمی فیصلہ آنے تک فروخت سے حاصل ہونے والی رقم کو قومی فنڈ برائے بیجا استعمال (National Funds of Drug Abuse) میں جمع کرادیا جائے گا]

[1][(۳) اگر فیصلہ ہونے پر یا اپیل کی صورت میں، جیسی بھی صورت ہو، اس طور پر فروخت کی جانے والی گاڑی یا شئے، جیسی بھی صورت ہو، کے بارے میں پتا چلتا ہے کہ اس کی اس طور پر ضبطی نہ ہونا تھی تو اس کی فروخت سے حاصل ہونے والی تمام رقم مالک کے حوالے کردی جائے گی]

(۴) اس ایکٹ کے تحت قبضہ کی گئی نشہ آور دوا، ذہن کو متاثر کرنے والی شئے یا منضبط شئے کو مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ بابت ۱۸۹۸ء) کی دفعہ ۵۱۶ الف کے تحت تصفیہ کیا جائے گا۔

دفعہ ۳۴۔ وفاقی لیبارٹری برائے تجزیہ نشہ آور ادویات، وغیرہ۔

(Federal narcotics testing laboratory, etc.)

(۱) وفاقی حکومت، اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ کے بعد جتنا جلد ممکن ہوگا، وفاقی لیبارٹری برائے تجزیہ نشہ آور ادویات یا ایسے دیگر ادارے اور نشہ آور اشیاء کی تحقیق کی لیبارٹری قائم کرے گی یا کسی دوسری لیبارٹری یا ادارے کو اس ایکٹ کے اغراض کی بجا آوری کے لئے وفاقی لیبارٹری برائے نشہ آور ادویات مشتہر کرے گی۔

(۲) صوبائی حکومت، جہاں مناسب تصور کرے، صوبائی لیبارٹریاں برائے تجزیہ نشہ آور ادویات قائم کرے گی۔

---

1 آرڈیننس نمبر ۶۶ مجریہ ۲۰۰۰ء کی دفعہ ۲ کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

دفعہ ۳۵۔ سرکاری تجزیہ کار۔(Government Analyst) وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، ایسے اشخاص کا جنہیں وہ مناسب تصور کرے، جو مقررہ اہلیتوں کے حامل ہوں، ان علاقوں کے لئے اور ان نشہ آور ادویات، دماغ پر اثر انداز ہونے والی اشیاء(Psychotropic Substances) یا منضبط اشیاء کی نسبت جن کی اعلان میں صراحت کر دی جائے گی وفاقی حکومت کے تجزیہ کار یا، جیسی بھی صورت ہو، صوبائی حکومت کے تجزیہ کار کے طور پر تقرر کر سکے گی۔

دفعہ ۳۶۔ سرکاری تجزیہ کاروں کی رپورٹیں۔

(Reports of Government Analysts)

(۱) سرکاری تجزیہ کار، جس کو نشہ آور اشیاء، دماغ پر اثر انداز ہونے والی اشیاء(psychotropic substance)، یا منضبط شئے کا نمونہ برائے ٹیسٹ و تجزیہ کے لئے بھیجا جائے گا تو وہ ایک دستخط شدہ رپورٹ چوہری نقل مقررہ طریقہ کار میں بھیجنے والے شخص کے حوالے کرے گا اور اس کی ایک نقل مجوزہ اتھارٹی کو بھیج دے گا۔

(۲) فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں شامل کسی امر کے باوجود، سرکاری تجزیہ کار کی طرف سے دستخط شدہ کوئی دستاویز رپورٹ تصور کی جائے بغیر کسی رسمی ثبوت کے اس میں بیان کردہ حقائق گواہی کے طور پر قابل قبول ہوں گے اور مذکورہ گواہی، جب تک اس کی تردید نہ کر دی جائے قطعی ہوگی۔

باب چہارم

اثاثہ جات کو منجمد اور ضبط کرنا

(Freezing and Forfeiture of Assets)

دفعہ ۳۷۔ اثاثہ جات کا انجماد، وغیرہ۔(Freezing of Assets,etc)

(۱) جہاں اس ایکٹ کے تحت قابل سزا کسی جرم کی سماعت کرنے والی خصوصی عدالت کو اطمینان ہو کہ اس بات پر یقین کرنے کے لئے مناسب وجوہات موجود ہیں کہ ملزم نے مذکورہ کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے، تو وہ ملزم، اس کے رشتہ داروں اور شریک کاروں کے اثاثے ضبط کرنے کا حکم دے سکے گی۔

(۲) جب ڈائریکٹر جنرل یا دفعہ ۲۱ کے تحت مجاز کردہ افسر کے خیال میں جرم کا ارتکاب کیا جارہا ہے یا جرم کا ارتکاب ہو چکا ہے، تو وہ مذکورہ ملزم کے اثاثے منجمد کر سکے گا اور منجمد ہونے کے سات ایام کے اندر عدالت کے سامنے وہ مواد پیش کرے گا جس کی بناء پر یہ منجمد کئے گئے اور انہیں مزید منجمد رکھنے کا یا بصورت دیگر فیصلہ عدالت کرے گی۔

(۳) مذکورہ افسر تفتیش یا مقدمے کے دوران خصوصی عدالت کی جانب سے ضبط کی غرض سے اثاثہ جات کا سراغ لگائے گا، ان کی نشاندہی کرے گا اور انہیں منجمد کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ ڈائریکٹر جنرل یا، جیسی بھی صورت ہو، اثاثے منجمد کرنے والا کوئی افسر، تین ایام کے اندر، خصوصی عدالت کو مذکورہ انجماد کے بارے میں مطلع کرے گا اور خصوصی عدالت، اس شخص کو نوٹس دینے کے بعد جس کے اثاثے ضبط کرلئے گئے ہوں، تحریری حکم کے ذریعے، مذکورہ انجماد کی توثیق، تنسیخ یا اس میں تبدیلی کرے گی۔

دفعہ ۳۸۔ اثاثوں کی تلاش۔(Tracing of Assets) (۱) کسی شخص سے متعلق شکایت کے موصول ہونے یا معتبر اطلاع ملنے پر یا جبکہ شبہ کی معقول وجہ موجود ہو کہ اس نے اثاثہ جات پاکستان میں یا بیرون پاکستان نشہ آور اشیاء میں ناجائز طور پر ملوث ہونے کی بدولت حاصل کئے ہیں، تو افسر جسے دفعہ ۲۱ کے تحت مجاز کیا گیا ہو یا ایسا دوسرا شخص جسے دفعہ ۳۷ کے تحت مجاز کیا گیا ہو، وہ مذکورہ اثاثوں کا سراغ لگائے گا اور ان کی نشاندہی کرے گا۔

(۲) کسی مجاز اختیار سماعت کی غیر ملکی عدالت سے مصدقہ اطلاع کے موصول ہونے پر کہ پاکستان کے

کسی شہری پر فردِ جرم عائد کیا جا چکا ہے یا جو اس ایکٹ کے تحت بھی جرم ہے، تو کوئی افسر جسے دفعہ ۲۱ کے تحت اختیار دیا گیا ہو یا کوئی دوسرا شخص جسے دفعہ ۳۷ کے تحت مجاز کیا گیا ہو وہ مذکورہ شخص کے اثاثوں کا سراغ لگائے گا، ان کی نشاندہی کرے گا اور ذیلی دفعہ (۳) کے حکم کے مطابق مذکورہ اثاثوں کو منجمد کرے گا۔

(۳) اس ایکٹ یا فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون کے تحت کسی شخص کے خلاف شروع کردہ کارروائی کی صورت میں مذکورہ اثاثوں کے متعلق خصوصی عدالت کو دفعہ ۱۳ اور دفعہ ۱۹ کی غرض کے لئے اطلاع کی جائے گی، اور اس شخص کی صورت میں جس نے جرم کا ارتکاب پاکستان سے باہر کیا ہو، تو دفعہ ۴۰ کے تحت اثاثوں کی ضبطی کے لئے معلومات عدالت عالیہ کے رُوبرُو رکھی جائیں گی۔

(۴) کارروائیوں کا جن کا حوالہ ذیلی دفعات (۱) اور (۲) میں دیا گیا ہے میں کسی بھی شخص، احاطہ، جگہ، املاک، سواری، دستاویزات اور کھاتہ جات (اکاؤنٹس بکس) کی نسبت کسی بھی قسم کی تحقیقات، تفتیش یا سروے شامل ہے۔

دفعہ ۳۹۔ اثاثہ جات کی ضبطی کے لئے حکم۔(Order for Forfeitute of Assets)

(۱) جہاں خصوصی عدالت دفعہ ۱۳ کے تحت کسی ملزم کو سزا دے، یا تین سال سے زائد کی مدت کی قید کی سزا سنائے تو، ڈائریکٹر جنرل یا اس کی طرف سے مجاز کیا گیا افسر، خصوصی عدالت سے ایک تحریری درخواست کے ذریعے، سزا یاب شخص کے، یا جیسی بھی صورت ہو، اس کے شریک کار، رشتہ دار یا کسی دوسرے شخص کے ایسے اثاثوں کی فہرست کے ہمراہ، جو اس کے حوالے سے ان کے تصرف یا قبضہ میں ہوں، ان کی ضبطی کی استدعا کر سکے گا۔

(۲) جہاں خصوصی عدالت کو اس امر پر اطمینان ہو کہ ذیلی دفعہ (۱) میں محولہ فہرست میں مصرحہ اثاثے، دفعہ ۱۲ کی خلاف ورزی میں اخذ، پیدا یا حاصل کئے گئے ہیں یا یہ کہ وہ دفعہ ۱۹ کے تحت قابل ضبطی ہیں، تو وہ یہ حکم دے سکے گی کہ مذکورہ اثاثے بحق وفاقی حکومت ضبط کر لئے جائیں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کے تحت کوئی حکم نہیں دیا جائے گا تاوقتیکہ اس شخص کو جو مذکورہ حکم سے متاثر ہوا ہو، اظہار وجوہ کا نوٹس یا سماعت کا موقع نہ دے دیا جائے:

مزید شرط یہ ہے کہ اگر مذکورہ شخص وضاحت پیش کرنے میں ناکام رہے یا خصوصی عدالت کی جانب سے مقرر کی گئی تاریخ پر اس کے رُوبرُو حاضر نہ ہو تو، خصوصی عدالت اس شہادت کی بنیاد پر جو اس کے سامنے دستیاب ہو، یک طرفہ حکم سنا دے گی۔

(۳) جہاں کسی کمپنی کے حصص ذیلی دفعہ (۲) کے تحت بحق وفاقی حکومت قرق ہو جائیں، تو کمپنیات

آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) یا فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون یا کمپنی کے قواعد وضوابط (Articles of Association) میں شامل کسی امر کے باوجود، مذکورہ حصص وفاقی حکومت کے نام سے رجسٹرڈ ہو جائیں گے۔

دفعہ ۴۰۔ بیرون ملک سزایاب شخص کے اثاثہ جات کی ضبطی۔

(Forfeiture of Assets of Person Convicted Abroad)

(۱) فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں شامل کسی امر کے باوجود، جہاں پاکستان کا کوئی شہری کسی غیر ملکی عدالت کی طرف سے کسی ایسے جرم کے لئے سزایاب ہو جو اس ایکٹ کے تحت بھی قابل سزا جرم ہو تو، عدالت ڈائریکٹر جنرل یا وفاقی حکومت کی طرف سے مجاز کردہ کسی دوسرے افسر کی درخواست پر حکم دے سکے گی کہ مذکورہ شہری کے پاکستان میں بنائے گئے اثاثے بحق وفاقی حکومت ضبط کر لئے جائیں۔

(۲) خصوصی عدالت کسی بھی دستاویز کو پیش کرنے پر جو کہ غیر ملکی فیصلہ کی مصدقہ نقل متصور ہو یہ قیاس کرے گی کہ مذکورہ فیصلہ قطعی طور پر مجاز اختیار سماعت کی عدالت نے کیا ہے، تاوقتیکہ ریکارڈ میں اس کے برعکس ظاہر نہ ہو، لیکن مذکورہ قیاس اختیار سماعت کے ثابت نہ ہونے پر رد کر دیا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ سزا کا فیصلہ یا حکم۔۔۔

(الف) مجاز سماعت غیر ملکی عدالت کی طرف سے کیا گیا ہو؛

(ب) مقدمہ کے حقائق کو پیش نظر رکھ کر دیا گیا ہو؛

(ج) دھوکہ دہی سے حاصل نہ کیا گیا ہو؛

(د) پاکستان میں نافذ العمل کسی قانون کی خلاف ورزی میں نہ کیا گیا ہو؛

(ہ) اپیل، نگرانی یا نظر ثانی کے ذریعہ قطعی طور پر طے ہوا ہو اور کسی مرافعہ فورم میں زیر سماعت نہ ہو:

مزید شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کے تحت، جب تک کسی شہری کو سماعت کا موقع فراہم نہ کر دیا جائے کوئی حکم صادر نہیں کیا جائے گا:

مزید شرط یہ بھی ہے کہ، پہلے فقرہ شرطیہ کی شقات (الف) تا (ہ) میں شامل کسی امر کے باوجود، درخواست کے زیر سماعت ہونے کے دوران، عدالت کسی حکم کے ذریعہ تمام یا

کوئی اثاثے منجمد کر سکے گی یا مذکورہ شہری، اس کے شریک کار اور رشتہ دار کو، مذکورہ اثاثہ جات کو پٹے، فروخت، تحفہ، انتقال یا کسی دوسرے طریقے سے منتقل کرنے سے روک سکے گی۔

تشریح:۔ اس دفعہ کی غرض کے لئے، عبارت ''عدالت'' سے اس صوبہ کی عدالت عالیہ (ہائی کورٹ) مراد ہے جہاں اثاثے یا ان کا کوئی حصہ موجود ہو۔

دفعہ۴۱۔ منجمد املاک کی منتقلی کی ممانعت۔

(Prohibition of Alienation of Freezed Property)

(۱) جہاں کسی اثاثہ کے انجماد کے لئے دفعہ ۳۷ یا دفعہ ۴۰ کے تحت کوئی فرمان صادر کیا گیا ہو تو، اس ایکٹ کے تحت کارروائیوں کے نتیجہ تک، کسی طرح یا طریقہ سے مذکورہ اثاثوں کی کوئی منتقلی یا تبادلہ تاوقتیکہ مذکورہ حکم منسوخ نہ کر دیا جائے، کالعدم ہوگا اور اگر مذکورہ اثاثے بعد میں بحق وفاقی حکومت قرق کر لئے جائیں تو خواہ کچھ بھی ہو، اثاثوں کی مذکورہ کوئی منتقلی یا تبادلہ مؤثر متصور نہیں ہوگا۔

(۲) کوئی بھی شخص جو جان بوجھ کر اثاثوں میں سے کوئی ایک بیچ یا منتقل کر دیتا ہے جس کی نسبت دفعہ ۳۷ یا دفعہ ۴۰ کے تحت حکم وضع کر دیا گیا ہو، وہ اس جرم کے لئے تین سال تک کے لئے سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ۴۲۔ ایسی املاک حاصل کرنے کے لئے سزا جس کی نسبت اس ایکٹ کے تحت کارروائیاں کی گئی ہوں۔

(Punishment for Acquiring Property in Relation to Which Proceeding Have been Taken Under This Act)

کوئی شخص جو عمداً ایسے اثاثے حاصل کرے، جن کی نسبت اس ایکٹ کے تحت قانونی کارروائیاں کر کے انہیں منجمد کیا گیا ہو تو وہ تین سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ۴۳۔ قبضہ لینے کا اختیار۔ (Power to Take Possession)

(۱) جہاں دفعہ ۳۹ کے تحت کسی اثاثہ کو بحق وفاقی حکومت قرق کئے جانے کا حکم دیا جائے تو، خصوصی

عدالت مذکورہ اثاثے کے حامل یا قابض شخص کو حکم دے گی کہ، اتنی مدت کے اندر جس کی اس کی طرف سے ہدایت کی جائے، مذکورہ اثاثے کا قبضہ چھوڑ دیا جائے یا اسے دفعہ ۴۴ کے تحت مقرر کردہ منتظم (ایڈمنسٹریٹر) یا کسی ایسے دوسرے شخص کے جسے اس سلسلے میں خصوصی عدالت کی طرف سے مجاز کیا جائے، کے حوالے کر دیا جائے۔

(۲) اگر کوئی شخص ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جاری کردہ کسی ہدایت کی تعمیل کرنے سے قاصر رہے یا اس سے انکار کرے تو خصوصی عدالت اس ضلع کے سپرنٹنڈنٹ پولیس سے، جہاں مذکورہ اثاثے موجود ہوں، حکم دے گی کہ وہ ان کا قبضہ حاصل کرنے میں منتظم (ایڈمنسٹریٹر) کی مدد کرنے کے لئے پولیس بھیجے اور یہ سپرنٹنڈنٹ پولیس کا فرض ہوگا کہ مذکورہ طلبی کی تعمیل کرے۔

دفعہ ۴۴۔ اس ایکٹ کے تحت منجمد یا ضبط کئے گئے اثاثوں کا انتظام۔

(Management of Assets Frozen or Forfeited Under the Act)

(۱) وفاقی حکومت، سرکاری جریدہ میں اعلان کے ذریعے، وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کسی ایسے افسر کا، جسے وہ اس حکم کے تحت منجمد یا ضبط کئے گئے اثاثوں کے منتظم (ایڈمنسٹریٹر) کے کارہائے منصبی ادا کرنے کے لئے مناسب تصور کرے، تقرر کر سکے گی۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت مقرر کیا گیا منتظم (ایڈمنسٹریٹر) ایسی کارروائیاں کرے گا اور ایسے اختیارات استعمال کرے گا جیسا کہ وفاقی حکومت ان اثاثوں کی دیکھ بھال اور تصفیہ کے لئے ہدایت کرے جو بحق وفاقی حکومت منجمد یا قرق کئے گئے ہوں۔

باب پنجم

خصوصی عدالتیں(Special Courts)

دفعہ ۴۵۔ جرائم کی سماعت کرنے کا اختیار۔(Jurisdiction to Try Offences)۔

اس ایکٹ کے تحت قائم کردہ کسی خصوصی عدالت کو اس ایکٹ کے تحت مختص کردہ کسی جرم کی سماعت کرنے کا قطعی اختیار ہوگا۔

دفعہ ۴۶۔ خصوصی عدالتوں کا قیام۔(Establishment of Special Courts)

(۱) وفاقی حکومت، اور اگر وفاقی حکومت کی طرف سے بایں طور پر ہدایت دی گئی ہو تو صوبائی حکومت، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعہ، اتنی خصوصی عدالتیں قائم کر سکے گی، جو وہ ضروری سمجھے اور ہر مذکورہ عدالت کے لئے جج کی تقرری کر سکے گی اور جہاں وہ ایک سے زیادہ خصوصی عدالتیں قائم کرے تو بذریعہ نوٹیفکیشن ہر خصوصی عدالت کے اجلاس کے مقام کی اور علاقائی حدود کی صراحت کرے گی جن کے اندر وہ اس ایکٹ کے تحت اختیار سماعت کا استعمال کرے گی۔

(۲) اس ایکٹ کے تحت جرائم کی سماعت کرنے کے لئے دو قسم کی خصوصی عدالتیں قائم کی جائیں گی، یعنی:۔

(اوّل) ایسی خصوصی عدالتیں جنہیں تمام جرائم کی سماعت کرنے کا اختیار حاصل ہوگا؛ اور

(دوم) ایسی خصوصی عدالتیں جنہیں دو سال تک یا اس سے کم سزا صادر کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

(۳) کسی ایسے شخص کا خصوصی عدالت کے جج کے طور پر تقرر نہیں کیا جائے گا جس کا حوالہ،۔۔۔

(اوّل) ذیلی دفعہ (۲) (اوّل) میں دیا گیا ہے ماسوائے اس صورت کے کہ وہ سیشن جج یا ایڈیشنل سیشن جج ہو یا رہ چکا ہو؛ اور

(دوم) ذیلی دفعہ (۲) (دوم) کے سلسلے میں ماسوائے اس صورت کے کہ وہ جوڈیشل مجسٹریٹ درجہ اوّل ہو۔

(۴) کسی شخص کو، اس صوبے کی عدالت عالیہ (ہائی کورٹ) کے چیف جسٹس سے مشاورت کے بعد جس میں خصوصی عدالت قائم کی گئی ہو، خصوصی عدالت کے جج کے طور پر تقرری کی جائے گی۔

(۵) وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت، عدالت عالیہ (ہائی کورٹ) کے چیف جسٹس کے ساتھ مشاورت سے، خصوصی عدالت کو، جن کا حوالہ۔۔۔

(اوّل) ذیلی دفعہ (۲) (اوّل) میں دیا گیا ہے، کسی بھی سیشن جج یا ایڈیشنل سیشن جج کو اختیارات تفویض کر سکے گی؛ اور

(دوم) ذیلی دفعہ (۲) (دوم) میں دیا گیا ہے، کسی بھی جوڈیشل مجسٹریٹ درجہ اوّل کو اختیارات تفویض کر سکے گی۔

دفعہ ۴۷۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء کا اطلاق۔

(Application of the Code of Criminal Procedure, 1898.)

تاوقتیکہ اس ایکٹ میں بصورت دیگر فراہم نہ کیا گیا ہو مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء کے احکام کا، بعد ازیں جس کا حوالہ مجموعہ قوانین کے طور پر دیا گیا ہے، (بشمول سزائے موت کی توثیق سے متعلق احکامات کے) کا اطلاق اس ایکٹ کے تحت خصوصی عدالت کے رُوبرُو مقدمات کی سماعت اور اپیلوں پر ہوگا۔

دفعہ ۴۸۔ اپیل۔(Appeal) (۱) خصوصی عدالت جو سیشن جج یا ایڈیشنل سیشن جج پر مشتمل ہو، کے حکم کے خلاف کوئی اپیل عدالت عالیہ (ہائی کورٹ) میں کی جائے گی اور اس کی سماعت اس عدالت کے کم از کم دو ججوں کا بینچ کرے گا۔

(۲) خصوصی عدالت جو جوڈیشل مجسٹریٹ درجہ اوّل پر مشتمل ہو، کے حکم کے خلاف کوئی اپیل، اس خصوصی عدالت میں ہوگی جو سیشن جج یا ایڈیشنل سیشن جج پر مشتمل ہوگی۔

دفعہ ۴۹۔ مقدمات کی منتقلی۔(Transfer of Cases) (۱) جہاں عدالت عالیہ (ہائی کورٹ) کے علاقائی اختیار سماعت کے اندر ایک سے زیادہ خصوصی عدالتیں قائم ہوں تو عدالت عالیہ (ہائی کورٹ) تحریری حکم کے ذریعہ کوئی مقدمہ، کسی مرحلے پر، مجموعہ قوانین کی دفعہ ۵۲۶ کے مطابق ایک خصوصی عدالت سے کسی دوسری خصوصی عدالت میں اس طرح منتقل کر سکے گی گویا خصوصی عدالت سیشن کورٹ تھی۔

(۲) دفعات ۴۵ اور ۴۶ کے تحت خصوصی عدالتوں کے قیام پر متعلقہ خصوصی عدالتوں کو، وہ تمام مقدمات جن کے جرم کی سزا دو سال یا اس سے کم ہو متعلقہ خصوصی عدالتوں کو منتقل کر دیئے جائیں گے جو مجسٹریٹ درجہ اوّل پر

مشتمل ہوں گی اور ایسے دوسرے مقدمات متعلقہ خصوصی عدالتوں میں منتقل کردیئے جائیں گے جو سیشن جج یا ایڈیشنل سیشن جج پر مشتمل ہوں گی۔

(۳) اس میں قبل ازیں شامل کسی امر کے باوجود، مجسٹریٹ درجہ اوّل پر مشتمل نزدیک ترین خصوصی عدالت ریمانڈ کی منظوری دے سکے گی۔

دفعہ ۵۰۔ خصوصی پراسیکیوٹر۔(Special Prosecutor)۔ (۱) وفاقی حکومت، ایسے افراد کو جو عدالت عالیہ کے وکلاء ہوں کو خصوصی پراسیکیوٹر کے طور پر ایسی شرائط اور قواعد پر مقرر کر سکے گی جو اس کی جانب سے مقرر کی جائیں، اور اس طرح مقرر کردہ کوئی شخص اس ایکٹ کے تحت خصوصی عدالت کے سامنے کارروائیوں کی پیروی کرنے کا اہل ہوگا اور اگر، وفاقی حکومت کی جانب سے بایں طور ہدایت کئے جانے پر مذکورہ کارروائیاں واپس لے گا۔

(۲) جب ذیلی دفعہ (۱) کے تحت مقرر کردہ کوئی خصوصی پراسیکیوٹر، کسی وجہ سے خصوصی عدالت کے سامنے عارضی طور سے کارروائیوں کی پیروی کرنے کے قابل نہ ہو تو کارروائیوں کی پیروی وہ شخص کرے گا جسے اس سلسلے میں خصوصی عدالت کی جانب سے مقرر کیا جائے۔

دفعہ ۵۱۔ بعض جرائم کی نسبت ضمانت پر رہا نہیں کیا جائے گا۔

(No Bail to be Granted in Respect of Certain Offences)

(۱) مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) کی دفعات ۴۹۶ اور ۴۹۷ میں شامل کسی امر کے باوجود ایسے ملزم شخص کی ضمانت منظور نہیں کی جائے گی جس پر اس ایکٹ کے یا نشہ آور مواد سے متعلق کسی دوسرے قانون کے تحت جرم کا الزام عائد کیا گیا، جس کے جرم کی سزا موت مقرر کی گئی ہو۔

(۲) اس ایکٹ کے تحت قابل سزا دیگر جرائم کی صورت میں، ضمانت حسب معمول نہیں دی جائے گی تاوقتیکہ عدالت کی یہ رائے نہ ہو کہ مقدمے میں ضمانت دینا اور ایک معقول رقم کے عوض ضمانت دینا مناسب ہے۔

باب ششم

نشہ کے عادی افراد کا علاج اور بحالی

Treatment and Re habilitation of Addicts

دفعہ ۵۲۔ نشہ کے عادی افراد کی رجسٹریشن۔ (Registration of Addicts)

(۱) ہر صوبائی حکومت، نشہ کے عادی افراد کے علاج اور بحالی کے مقصد کے لئے اپنے متعلقہ اختیار حدود کے اندر تمام نشہ کے عادی افراد کا اندراج کرے گی۔

(۲) وفاقی حکومت لازمی طور پر کسی نشہ کے عادی فرد سے نشہ کے زہریلے اثرات زائل کرنے یا نشہ کی عادت ترک کروانے پر پہلی مرتبہ ہونے والے اخراجات برداشت کرے گی۔

(۳) نشہ کا عادی شخص مقررہ صورت میں رجسٹریشن کارڈ رکھے گا جیسا کہ مصرحہ اور کسی مجاز سرکاری افسر کے طلب کرنے پر پیش کرے گا۔

دفعہ ۵۳۔ نشہ کے عادی افراد کے علاج کے لئے مراکز قائم کرنے کے حکومتی اختیارات۔

(Power of Government to Establish Centres for Treatment of Addicts)

صوبائی حکومت اتنے مراکز قائم کرے گی جتنے وہ ضروری خیال کرے، نشہ کے عادی افراد سے نشہ کے زہریلے اثرات زائل کرنے، نشہ کی عادت ترک کروانے، تعلیم، بعد ازاں دیکھ بھال، بحالی، ان کو سماجی مقام دلانے اور ان دواؤں کی فراہمی کے لئے جو نشہ کے عادی افراد سے نشہ کے زہریلے اثرات کو زائل کرنے کے لئے ضروری سمجھی جاتی ہیں۔

باب ہفتم

نشہ آور اشیاء کے غلط استعمال کو روکنے کے لئے قومی فنڈ

National Fund For Control of Drug Abuse.

دفعہ ۵۴۔ نشہ آور اشیاء کے غلط استعمال کو روکنے کے لئے قومی فنڈ۔

National Fund For Control of Drug Abuse.

(۱) وفاقی حکومت سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعہ، ایک فنڈ تشکیل دے سکے گی جو نشہ آور اشیاء کے غلط استعمال کو روکنے کے لئے قومی فنڈ کے نام سے موسوم ہوگا، جسے بعد ازیں فنڈ کے نام سے پکارا جائے گا، جو درج ذیل پر مشتمل ہوگا۔۔۔

(الف) وفاقی حکومت یا صوبائی حکومتوں سے ملنے والے عطیات؛

(ب) اس ایکٹ یا فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے تحت ضبط کئے گئے اثاثوں کی فروخت سے ہونے والی آمدنی؛

(ج) بے مصرف چیزیں اور گاڑیوں کی فروخت سے ہونے والی آمدنی جو منشیات پر قابو پانے کی غرض سے عطیات دینے والوں کی جانب سے فراہم کی گئی ہوں؛

(د) کسی شخص یا ادارہ کی طرف سے دیئے گئے عطیات؛ اور

(ہ) فنڈ میں جمع کردہ رقوم کی سرمایہ کاری سے ہونے والی آمدنی۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی ذیلی شقات (الف) تا (ہ) میں محولہ تمام وصول شدہ رقوم پبلک اکاؤنٹ کے حسابات میں جمع کرائی جائیں گی جو پاکستان کے محاسب اعلیٰ کی جانب سے حسب ضابطہ تصدیق شدہ ہوں۔

(۳) فنڈ کی غرض اور مقصد ان اخراجات کو پورا کرنا ہوگا جو نشہ آور ادویات، دماغ پر اثر انداز ہونے والی اشیاء اور منضبط اشیاء کے کاروبار اور ان کے غلط استعمال کی نگرانی اور انسداد کاروبار منشیات پر یا نشہ کے عادی افراد کے علاج اور بحالی پر اور ان تمام یا کسی بھی متعلقہ اغراض پر کئے جائیں گے جن کی وفاقی حکومت کی جانب سے صراحت کی جائے گی۔

(۴) فنڈ کا انتظام اور جملہ معاملات کا اختیار اور نگرانی کسی ہیئت حاکمہ کے سپرد ہوگی جو ایک چیئرمین اور ایسے دیگر ارکان پر مشتمل ہوگی جس کا وفاقی حکومت کی جانب سے سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعہ ایسی قیود وشرائط کے مطابق تقرر کیا جائے گا، جیسا کہ صراحت کردی جائے۔

(۵) ہیئت حاکمہ کو اختیارات حاصل ہوں گے کہ وہ اپنا طریقہ ہائے کار منضبط کرے اور ارکان منتخب کرے جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

دفعہ ۵۵۔ ان سرگرمیوں کی سالانہ رپورٹ جس میں فنڈ سے رقم لگائی جائے۔

(Annual Report of the Activities Financed out of the Fund.)

ہیئت حاکمہ، ہر مالی سال ختم ہونے کے بعد، ایک رپورٹ جو اس کی سرگرمیوں اور ایسی سرگرمیاں جن میں مالی سال کے دوران فنڈ سے رقم مہیا کی گئی ہو، وفاقی حکومت کو کھاتہ جاتی گوشوارہ پیش کرے گی۔

باب ہشتم

بین الاقوامی تعاون

(International Co-operation)

دفعہ ۵۶۔ باہمی قانونی امداد کی درخواست کرنے اور عمل کرنے کا اختیار۔

(Authority to Make and Act on Mutual Legal Assistance Requests)

(۱) یہ باب ان غیر ممالک کے ساتھ کسی ایسے معاہدے، سمجھوتے یا مفاہمت سے متعلق ہے جن میں پاکستان وقتاً فوقتاً فریق رہا ہے، اور اس باب سے کوئی ایسی چیز نہیں لی جائے گی جو اس امداد کی نوعیت یا وسعت کو محدود کر دے جو پاکستان بصورت دیگر قانونی طور پر غیر ممالک کو دیتا یا ان سے وصول کرتا ہے۔

(۲) وفاقی حکومت،۔۔۔۔۔

(الف) پاکستان کی طرف سے غیر ملکی ریاست کے متعلقہ حاکم مجاز کو پاکستان میں آغاز کردہ کسی تفتیش یا دائر کردہ کارروائی میں باہمی قانونی معاونت کے لئے درخواست دے سکے گی جو کسی ایسے جرم کے ارتکاب یا شبہ کی نسبت معقول وجوہات کی بناء پر اس ایکٹ کے باب دوم کے خلاف اس کا ارتکاب کیا گیا ہے؛

(ب) غیر ممالک سے کی جانے والی اسی قسم کی درخواستوں کی کلی یا جزوی طور پر ان شرائط کے مطابق منظوری دے گی یا ملتوی کر دے گی جیسا کہ وہ ضروری سمجھے؛ اور

(ج) غیر ممالک کی جانب سے کی جانے والی ایسی درخواست پر اس بناء پر انکار (کلی یا جزوی طور پر) کر دے گی کہ درخواست کی منظوری سے پاکستان کی حاکمیت، تحفظ، عوامی فیصلوں یا دوسرے عوامی مفاد کو ضرر پہنچتا ہے۔

(۳) غیر ملکی متعلقہ حاکم مجاز کو وفاقی حکومت کی جانب سے معاونت کی درخواستیں جس کا حوالہ ذیلی دفعہ (۲) میں دیا گیا ہے، وفاقی حکومت یا ایسے افسر کی جانب سے کی جائیں گی جسے وفاقی حکومت کی جانب سے مجاز کیا

گیا ہو، اور فوجداری معاملات سے متعلق تفتیش یا کارروائیوں میں کسی دوسری قسم کی بین الاقوامی مدد کی درخواست اس شخص کی جانب سے کی جائے گی جسے وفاقی حکومت کی جانب سے اس سلسلے میں مجاز کیا گیا ہو۔

دفعہ ۵۷۔ باہمی قانونی امداد، پاکستان کی طرف سے درخواستیں۔

(Mutual Legal Assistance, Requests By Pakistan)

(۱) وفاقی حکومت یا دفعہ ۵۶ کی ذیلی دفعہ (۳) کے تحت مجاز افسر غیر ملک سے درخواست کر سکے گا کہ وہ،۔۔۔

(الف) لی گئی شہادت، یا دستاویزات یا دوسری اشیاء فراہم کرے؛

(ب) وارنٹ تلاشی یا دوسری قانونی دستاویزات حاصل کرے اور ان کی تعمیل کرے جو تفتیش سے متعلق چیزوں کی تلاش یا پاکستان میں قانونی کارروائی سے متعلق ہوں، اور جن کے بارے میں یہ یقین ہو کہ وہ اس ملک میں موجود ہیں اور اگر مل جائیں تو ان کو ضبط کر لیں؛

(ج) دفعہ ۳۷ کی ذیلی دفعہ (۲) کے تحت عمل یا احکامات کے تابع اثاثوں کی ضبطی جہاں تک کہ وہ قانونی طور پر اس ملک میں ہوں، اس حد تک جیسا کہ معقول وجوہات کی بناء پر یہ باور کیا جاتا ہو کہ وہ اس ملک میں موجود ہیں؛

(د) دفعہ ۳۳ کی ذیلی دفعہ (۲) کے احکام کے تحت اشیاء ضبط کر لیں اور دفعہ ۳۹ کی ذیلی دفعہ (۲) کے احکامات کے تحت اشیاء اس حد تک ضبط کر لیں جیسا کہ اشیاء یا اثاثے، جیسی بھی صورت ہو، یہ باور کیا گیا ہو کہ اس ملک میں موجود ہیں؛

(ہ) ایسی کوئی شہادت، دستاویزات، اشیاء، چیزیں، اثاثے یا نفع جو مذکورہ اشیاء یا اثاثوں کی فروخت سے حاصل ہوئے ہوں کو پاکستان منتقل کرے؛ اور

(و) غیر ملکی ریاست میں گرفتار کسی شخص کو پاکستان کی تحویل میں دے جو اپنی رضامندی سے متعلقہ تفتیش یا کارروائی میں پاکستان کی مدد کرنا چاہتا ہو۔

دفعہ۵۸۔ معاونت کے لئے غیر ملکی درخواست۔

(Foreign Requests for Assistance)

(۱) وفاقی حکومت کسی غیر ملک کو مذکورہ ملک میں کسی تفتیش کے شروع کرنے یا کارروائی کے آغاز کے لئے اس قسم کی باہمی قانونی امداد دینے کا جس کی صراحت دفعہ ۵۷ میں کردی گئی ہے، کا اختیار دے سکے گی۔

(۲) مذکورہ درخواستوں میں،۔۔۔۔۔

(الف) اس متعلقہ اتھارٹی کا نام دیا جائے گا جس کا تعلق مجرمانہ معاملے کے ساتھ ہو جس سے متعلقہ درخواست کی گئی ہو؛

(ب) مجرمانہ معاملے کی نوعیت کی تفصیل اور متعلقہ حقائق اور قوانین کا مختصر بیان دیا جائے گا؛

(ج) درخواست کے مقصد اور طلب کردہ امداد کی نوعیت کے متعلق مفصل بیان شامل ہو گا؛

(د) اثاثوں کے منجمد کرنے یا ضبطی کی درخواست کی صورت میں جن کے بارے میں معقول وجوہ کی بناء پر یہ یقین ہو کہ وہ پاکستان میں موجود ہیں، جرم کی تفصیلات، تو جرم کی نسبت شروع کی گئی کسی بھی تفتیش یا کارروائی کے کوائف، اور اس کے ساتھ عدالت کے منجمد یا ضبطی کے حکم کی نقل منسلک کی جائے گی؛

(ہ) کسی بھی ضابطے کی تفصیلات دی جائیں گی جس پر غیر ملکی ریاست پاکستان میں عمل کیا جانا ضروری متصور کرتی ہو تاکہ درخواست کو مؤثر بنایا جاسکے بالخصوص شہادت قلمبند کرنے کی درخواست کی صورت میں؛

(و) ایک ایسے بیان پر جس میں اس درخواست کو صیغۂ راز رکھنے سے متعلق غیر ملکی ریاست کی خواہش کا اظہار کیا گیا ہو اور ان خواہشات کی نسبت وجوہات پر مشتمل ہو گی؛

(ز) اس دورانیہ کی تفصیلات جس کے دوران غیر ملکی ریاست اپنی درخواست کی تعمیل چاہتی ہو دی جائے گی؛

(ح) وہ وجوہات، جہاں قابل اطلاق ہوں، باور کرانے کے لئے بیان کی جائیں گی کہ متعلقہ اثاثے یا اشیاء جو تلاش، منجمد یا ضبط کی جانی ہیں پاکستان میں موجود ہیں؛ اور

(ی) ایسی دیگر معلومات پر مشتمل ہو گی جو اس درخواست کو مؤثر بنانے میں مددگار ہو۔

(۳) ایسی درخواست کو مشاورت کے بعد منظور کیا جا سکے گا، باوجود اس کے کہ وہ درخواست، جیسا کہ ابتداء وضع کی گئی ہے، ذیلی دفعہ (۲) کی پیروی میں نہ ہو۔

دفعہ ۵۹۔ ثبوت اکٹھا کرنے کے حکم یا وارنٹ تلاشی کے لئے غیر ملکی درخواستیں۔

(Foreign Requests for an eveidence Gathering order or a Search Warran

(۱) فی الوقت نافذ العمل کسی قانون میں شامل کسی اس کے باوجود، جہاں وفاقی حکومت دفعہ ۵۸ کے بموجب پاکستان میں ثبوت حاصل کرنے یا کسی ایسے شخص سے ثبوت حاصل کرنے کے لئے جس کے بارے میں یقین ہو کہ وہ پاکستان میں ہے، کسی غیر ملکی ریاست کی درخواست منظور کرلے، تو ڈائریکٹر جنرل یا اس کی طرف سے مجاز کیا گیا کوئی افسر عدالت عالیہ (ہائی کورٹ) کو حسب ذیل کے لئے درخواست دے سکے گا۔۔۔

(الف) وارنٹ تلاشی؛ یا

(ب) ثبوت اکٹھا کرنے کا حکم۔

(۲) عدالت عالیہ (ہائی کورٹ)، جس کو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کوئی درخواست دی گئی ہو اس ذیلی دفعہ کے تحت ثبوت اکٹھا کرنے کا حکم یا وارنٹ تلاشی جاری کر سکے گی، جہاں اسے یہ اطمینان ہو کہ یہ باور کرنے کی معقول وجوہات موجود ہیں کہ۔۔۔

(الف) جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے، یا معقول وجوہات کی بناء پر یہ شک کیا جاتا ہے کہ ارتکاب جرم درخواست کرنے والی ریاست کے قوانین کے خلاف ہوا ہے، اگر اس کا ارتکاب پاکستان میں ہوتا تو یہ اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کی تشکیل کرتا؛

(ب) بیرون ملک ارتکاب جرم کا ثبوت یا اطلاع اس شخص کی جائے رہائش ظاہر کرے گی جس پر بیرون ملک جرم کے ارتکاب کا شبہ ہو اور اس کا پاکستان میں کسی عمارت، مقام یا جگہ پر موجود ہونے کا احتمال ہو؛ اور

(ج) وارنٹ تلاشی کے لئے درخواست کی صورت میں، تمام حالات کے پیش نظر، ثبوت اکٹھا کرنے کا حکم دینا زیادہ مناسب نہیں ہوگا۔

(۳) ثبوت اکٹھا کرنے کے حکم میں،۔۔۔

(الف) اس طریقہ کار کا تعین کرے گا جس میں شہادت حاصل کی جانی ہے تا کہ غیر ملکی درخواست کو مؤثر بنایا جاسکے تاوقتیکہ پاکستان کے قانون کے تحت ممانعت نہ کردی جائے، اور بالخصوص، کسی شخص کو جس کا اس میں نام ہو طلب کر سکے گی، کہ۔۔۔

(اوّل) مواد (ڈیٹا) سے ریکارڈ تیار کرے یا ریکارڈ کی نقل تیار کرے؛

(دوم) حلفاً یا بصورت دیگر ثبوت دینے کے لئے عدالت میں پیش ہو، تاوقتیکہ اس کو مستثنیٰ نہ کردیا جائے؛ اور

(سوم) عدالت عالیہ (ہائی کورٹ) یا عدالت کی جانب سے مقرر کردہ کسی شخص کو کوئی چیز بشمول کوئی بھی ریکارڈ یا اس کی نقل پیش کرے؛ اور

(ب) ایسی قیود و شرائط شامل کر سکے گی جیسا کہ عدالت عالیہ (ہائی کورٹ) ضروری سمجھے، بشمول ان کے جو، اس شخص سے جس کا اس میں نام ہو یا تیسرے فریق کے مفادات سے تعلق رکھتی ہوں۔

(۴) کوئی شخص جس کا ثبوت اکٹھا کرنے کے حکم میں نام ہو کسی سوال کا جواب دینے یا کوئی ریکارڈ یا چیز پیش کرنے سے انکار کر سکے گی جب انکار کی بنیاد حسب ذیل پر ہو۔۔۔

(الف) پاکستان میں نافذ العمل کوئی قانون؛

(ب) کوئی مراعات جو اس غیر ملکی ریاست میں جس نے درخواست کی ہو نافذ العمل کسی قانون کی جانب سے تسلیم شدہ ہو؛ یا

(ج) غیر ملکی ریاست میں نافذ العمل کوئی قانون جو اس شخص سے پوچھے گئے سوال یا وہ ریکارڈ یا چیز پیش کرنے کو اپنے دائرہ کار کے اندر جرم قرار دیتا ہو۔

(۵) جب کوئی شخص ذیلی دفعہ (۴) کے تحت کسی سوال کا جواب دینے یا ریکارڈ یا کوئی چیز پیش کرنے سے انکار کردے تو (ہائی کورٹ) عدالت عالیہ وفاقی حکومت کو اس معاملہ کی رپورٹ کرے گی جو غیر ملکی ریاست کو اس امر سے آگاہ کرے گی اور غیر ملکی ریاست سے وہ تحریری بیان حاصل کرنے کے لئے درخواست کرے گی کہ آیا اس شخص کا انکار غیر ملکی ریاست کے قانون کے تحت ٹھوس بنیاد پر تھا یا نہیں۔

(۶) ذیلی دفعہ (۵) کے تحت کسی درخواست کے جواب میں وفاقی حکومت کا غیر ملکی ریاست سے وصول کردہ کوئی تحریری بیان، فرمان قانون شہادت، ۱۹۸۴ء میں شامل کسی امر کے باوجود، ثبوت اکٹھا کرنے والی کارروائیوں میں

ދެއްކުން ކަމަކަށްވާ މީހެއް ނުވަތަ އެކަން ކުރުމަށް ޤާނޫނު ކަމަށް ވާ ނަމަ (ހ:)

(١١) ---- މީހަކަށް ދޭ ހުއްދަ ކަމުގައި ދިވެހި ރާއްޖޭގެ ޤާނޫނުގެ (ވ) ވަނަ ބާބު:
- ނަމަވެސް ހުށަހަޅާ ނިސްބަތް ކޮށް އޮތް ޤާނޫނު ބަޔާން ކޮށްދީފައި އޮތް ނަމަ

(٢) ދޫކުރުމަށް ނުވަތަ (ދިވެހިރާއްޖެ) ގެ ސަރުކާރު ނުވަތަ ސަރުކާރުން ކަނޑައަޅާ މުއައްސަސާއަކަށް ނުވަތަ
؛ ގެ ފަރާތުން މީހަކު ދެކޮޅު ހަދައިފި ނަމަ
ކަމަށް ބަލައި އެކަން ނިމުމަށް ކަނޑައަޅާފައި ވާ ކަންތައް ފަދަ ޤާނޫނީ ކަމެއް ނުކުރާ

(ށ) ސަރުކާރުން ނުވަތަ (ދިވެހިރާއްޖެ) ގެ ސަރުކާރުގެ ފަރާތުން ކުރާ ކަމެއް ކުރުމަށް ނުވަތަ
؛ ފުރުޞަތު

(ހ:) ފަދަ ޤާނޫނު ގެ ހުށަހަޅާ (١٧٦٧ ވަނަ އަހަރު) ١٧٦٧ ގެ ތެރެއިން ބޭނުންކުރާ ޤާނޫނު

(١٠) --- ޤާނޫނުގެ

- ފުރުޞަތު ދޭން

ފަދަ ގޮތަކަށް ކަނޑައަޅާފައި ވާ ކަމެއް ކުރުމަށް ދިވެހިރާއްޖޭގެ (ދިވެހިރާއްޖެ) ގެ ސަރުކާރު
ގެ ފަރާތުން ޤާނޫނީ ގޮތުން ދިވެހިރާއްޖޭގެ (ވ) ވަނަ ބާބު؛ ކުރުމަށް ފަދަ ކަމަށް ސަރުކާރު

(٦) (ދިވެހިރާއްޖެ) ގެ މީހުންގެ ޤާނޫނީ ގޮތުން ދިވެހިރާއްޖޭގެ (٧) ވަނަ ބާބު؛

(ށ) ސަރުކާރުގެ ކަމެއް

(ހ:) ތަކެއްޗާއި ގުޅޭ ކަމެއް ކުރުމަށް ހުށަހަޅާ ދަށުން އެ ކަމެއް

--- މީހަކު ނުވަތަ ހުށަހަޅާ ކަންތައް ކުރުމަށް ދޭ ކަމެއް

(٧) ތިމާގެ ފަރާތުން ކުރާ ކަމެއް ޤާނޫނީ ގޮތުން (ދިވެހިރާއްޖެ) ގެ ސަރުކާރު

- ކުރުން

ހުށަހަޅާ ކަމެއް ދިވެހިރާއްޖޭގެ (٨) ވަނަ

؛ ކަމަށް ދިވެހިރާއްޖޭގެ (ވ) ވަނަ ބާބު؛ ކަމެއް ޤާނޫނީ ގޮތުން

(٧) ކަމެއް (ދިވެހިރާއްޖެ) ގެ ސަރުކާރު ދިވެހިރާއްޖޭގެ ކަމެއް

- ކަމެއް ހުށަހަޅާ ކަމެއް ދިވެހިރާއްޖޭގެ ކަމެއް ކުރުމަށް ކަމެއް

ثبوت کے لئے استعمال کی جا سکتی ہے وہ اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کے ارتکاب سے حاصل کی گئی ہے، اس میں استعمال کی گئی ہے یا اسے استعمال کرنے کا ارادہ ہو؛

(ب) اس کی تعمیل پر غور کرنے کے لئے سماعت کے وقت سے کم از کم پانچ دن قبل، وارنٹ کی تعمیل سے متعلق تحریری رپورٹ بشمول ضبط کردہ ریکارڈ اور اشیاء کی تفصیل عدالت عالیہ (ہائی کورٹ) کو پیش کرے گا۔

(۱۲) عدالت عالیہ (ہائی کورٹ) وارنٹ تلاشی کی تعمیل پر غور کرنے کے لئے سماعت پر، ڈائریکٹر جنرل یا اس کی جانب سے مجاز کردہ کسی افسر یا کسی شخص کی جانب سے، جس سے وارنٹ کے نتیجے میں کوئی ریکارڈ یا چیز ضبط کی گئی تھی اور کسی شخص سے، جو اس ریکارڈ یا چیز میں مفاد رکھنے کا دعوی کرتا ہے، کی جانب سے داخل کردہ کسی عرضداشت پر غور کرنے کے بعد،۔۔۔

(الف) حکم دے گی کہ ریکارڈ یا چیز اس شخص کو جس سے ضبط کی گئی تھی یا اس شخص کو جو قانونی طور سے اس کے قبضہ کا حق دار ہو واپس کر دی جائے، بشرطیکہ اس کو اطمینان ہو کہ وارنٹ کی تعمیل اس کی شرائط کے مطابق نہیں کی گئی تھی اور یہ کہ اسے اس طرح واپس کرنا مفاد عامہ میں ہوگا؛

(ب) کسی دوسری صورت میں، حکم دے گی کہ ریکارڈ یا چیز اس غیر ملکی ریاست کو بھیج دی جائے اور حکم میں ایسی قیود و شرائط شامل ہوں گی جیسا کہ عدالت عالیہ (ہائی کورٹ) ضروری سمجھے۔۔۔

(اوّل) تا کہ غیر ملکی ریاست کی درخواست کو مؤثر بنایا جا سکے؛

(دوم) ریکارڈ یا ضبط کردہ کسی چیز کی حفاظت اور پاکستان کو واپسی کی نسبت حکم دے سکے گی؛ یا

(سوم) فریق ثالث کے مفاد کی نسبت۔

(۱۳) کوئی ریکارڈ یا ضبط کردہ چیز کسی غیر ملکی ریاست کو نہیں بھیجی جائے گی تاوقتیکہ ڈائریکٹر جنرل کو یہ اطمینان نہ ہو جائے کہ غیر ملکی ریاست ریکارڈ یا چیز بیرون ملک بھیجنے کی نسبت عائد قیود و شرائط کی تعمیل کرنے پر رضامند ہو چکی ہے۔

دفعہ ۶۰۔ زیر حراست اشخاص کی طرف سے بیرون ملک سے معاونت کی درخواست۔

Foreign Requests For Assistance from Detained Persons)

(۱) جب وفاقی حکومت کسی غیر ملکی ریاست کے، کسی زیر حراست شخص کی بابت، جسے پاکستان میں سزائے قید دی گئی ہو کو مقررہ مدت کے لئے غیر ملکی ریاست میں منتقل کرنے کی درخواست کو منظور کر لیتی ہے تا کہ اس ریاست کے اندر ارتکاب جرم سے متعلق تفتیش یا کارروائیوں میں گواہی یا معاونت دے یا معقول وجوہ کی بناء پر شک ہو کہ اس کا ارتکاب درخواست کرنے

والی ریاست کے قانون کے خلاف اس طریقہ کے لحاظ سے کیا گیا ہے جو پاکستان میں ارتکاب کیا جاتا تو اس ایکٹ کے تحت جرم تشکیل دیتا، تو ڈائریکٹر جنرل عدالت عالیہ (ہائی کورٹ) کو منتقلی کے حکم کے لئے درخواست دے سکے گا۔

(۲) عدالت عالیہ (ہائی کورٹ) جس کو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت درخواست دی گئی ہو حکم منتقلی صادر کر سکے گی جب دیگر اُمور کے ساتھ ساتھ اس امر پر غور کرنے کے بعد اسے اس امر پر اطمینان ہو کہ درخواست کی تائید میں داخل کردہ دستاویزات یا فراہم کردہ معلومات کہ زیر حراست شخص منتقلی پر رضامند ہے۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت دیا گیا حکم منتقلی۔۔۔۔۔

(الف) زیر حراست شخص کا نام اور اس کی حراست کی جگہ مقرر کرے گا؛

(ب) اس شخص کو حکم دے گا جس کی تحویل میں زیر حراست شخص ہے، کہ اسے اس شخص کی تحویل میں دے دے جسے حکم میں نامزد کیا گیا ہے یا جو اس طرح نامزد کردہ، اشخاص کی جماعت کا کوئی رکن ہو؛

(ج) اس شخص کو حکم دے گی جو زیر حراست شخص کو اپنی تحویل میں لے رہا ہے کہ اسے غیر ملکی ریاست میں لے جائے اور زیر حراست شخص کی پاکستان واپسی پر اس شخص کو اسی حراستی مقام پر واپس کرے جہاں وہ اس وقت تھا جب حکم صادر کیا گیا یا حراست کے کسی دوسرے مقام پر جسے وفاقی حکومت بعد ازیں غیر ملکی ریاست کو مشتہر کر سکے گی؛

(د) منتقلی کی وجوہات بیان کرے گا؛

(ہ) اس مدت کا تعین کرے گا جس پر یا جس کے ختم ہونے سے قبل زیر حراست شخص کو واپس کیا جانا چاہیے یا تاوقتیکہ درخواست کے مقاصد کے پیش نظر اس میں وفاقی حکومت کی جانب سے تبدیلی نہ کر دی جائے؛

(و) زیر حراست اشخاص کے مفادات کے تحفظ سے متعلق ایسی قیود و شرائط شامل کر سکے گی جیسا کہ عدالت عالیہ (ہائی کورٹ) مناسب سمجھے۔

(۴) حکم منتقلی کی مطابقت میں کسی شخص کی جانب سے تحویل میں گزارا گیا وقت، جتنا بھی اُس شخص نے مذکورہ تحویل میں گزارا ہو اور اچھے چال چلن کا مظاہرہ کیا ہو، تو اس سزا میں گزارا گیا وقت تصور کیا جائے گا جو اس وقت دی گئی تھی جب حکم صادر کیا گیا تھا۔

دفعہ۶۱۔ پاکستان کی درخواست کے جواب میں پاکستان میں غیر ملکی اشخاص۔

(Foreign Persons in Pakistan in Response to a Pakistan Request)

(۱) وفاقی حکومت، ذریعہ تحریری نوٹس، غیر ملکی ریاست میں زیر حراست شخص کی پاکستان میں عارضی حراست کی اجازت دے سکے گی جو دفعہ ۶۲(۱) کی شق (و) کے تحت کسی درخواست کی مطابقت میں پاکستان میں اس ریاست سے ایسی مدت کے لئے منتقل کیا گیا جس پر درخواست کے مقاصد اور غیر ملکی ریاست کی تحویل میں اس شخص کی واپسی کی غرض سے اس ریاست کے ساتھ اتفاق کیا گیا ہو۔

(۲) کوئی شخص جس کے بارے میں ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کوئی نوٹس جاری کیا جاتا ہے، جب تک کہ وہ نوٹس نافذ العمل ہو،۔۔۔

(الف) اس درخواست کی اغراض کے لئے اُس کو پاکستان میں داخل ہونے اور پاکستان میں رہنے اور جب ان مقاصد کے لئے مطلوب نہ ہو تو پاکستان چھوڑنے کی اجازت ہوگی، باوجود اس کے کہ پاکستان کا کوئی قانون اس کے برعکس ہو؛ اور

(ب) وہ درخواست کی اغراض کے لئے پاکستان میں تحویل کے دوران، قانونی تحویل میں تصور کیا جائے گا۔

(۳) وفاقی حکومت کسی بھی وقت ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کسی نوٹس کو تبدیل کر سکے گی اور جب غیر ملکی ریاست اس شخص کی تحویل سے رہائی کی درخواست کرے، تو وفاقی حکومت خواہ فی الفور یا مقررہ تاریخ پر، ہدایت کرے گی کہ اس شخص کو تحویل سے بحسبہ رہا کر دیا جائے۔

(۴) اس دفعہ کی شرائط کا، ایسی صورت میں جب زیر حراست شخص اس دفعہ میں متذکرہ قسم کی اعانت کی درخواست کے نتیجے میں پاکستان کے ذریعہ ایک غیر ملکی ریاست سے کسی دوسری ریاست میں منتقل ہو رہا ہو، پر مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اطلاق ہوگا۔

(۵) کوئی شخص، خواہ وہ کوئی زیر حراست شخص ہو یا نہ ہو، جو، کسی کارروائی میں گواہی دینے یا کسی تفتیش، مقدمہ یا اس سے متعلقہ کارروائی کے سلسلے میں اعانت دینے کے لئے اس باب کے تحت پاکستان کی درخواست کے جواب میں پاکستان میں موجود ہو، تو پاکستان میں رہنے کے دوران اسے،۔۔۔

(الف) قید نہیں کیا جاسکے گا، اس پر مقدمہ نہیں چلایا جاسکے گا یا اُس کو سزا نہیں دی جاسکے گی؛ یا

(ب) درخواست کی پیروی میں غیر ملکی ریاست سے اس شخص کی روانگی سے قبل کسی فعل یا فروگزاشت کی نسبت جو سرزد ہوئی ہو، کسی دیوانی کارروائی کے تابع نہیں کیا جاسکے گا۔

دفعہ ۶۲۔ پاکستان میں حکم امتناعی کے لئے غیر ملکی درخواستیں۔

(Foreign Requests For Pakistan Restraining Orders)

(۱) فی الوقت نافذ العمل کسی قانون میں شامل کسی امر کے باوجود، جہاں وفاقی حکومت کسی اثاثہ کے لین دین کو روکنے کے لئے دفعہ ۶۶ کے بموجب کسی غیر ملکی ریاست کی درخواست منظور کرتی ہے، جس میں سے کچھ یا تمام کے بارے میں یہ باور کرنے کی قابل معقول وجوہات پائی جاتی ہوں کہ وہ پاکستان میں موجود ہیں، تو وفاقی حکومت حکم امتناعی کے لئے عدالت عالیہ (ہائی کورٹ) سے درخواست کر سکے گی۔

(۲) عدالت عالیہ (ہائی کورٹ)، جس کو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کوئی درخواست دی گئی ہو وہ، حکم منجمد اثاثہ جات صادر کر سکے گی، جب اسے اطمینان ہو کہ یہ باور کرنے کی معقول وجوہات موجود ہیں کہ۔۔۔

(الف) درخواست کرنے والی ریاست کے قوانین کے خلاف کسی شخص کی جانب سے کسی جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے یا یہ باور کرنے کی معقول وجوہات کی بناء پر اس کے ارتکاب کا شک کیا گیا ہے، جس کا ارتکاب اگر پاکستان میں کیا جائے تو اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کی تشکیل کرتا؛

(ب) غیر ملکی ریاست میں اس جرم سے متعلق کسی تفتیش یا کارروائی کا آغاز ہو چکا ہے؛

(ج) جرم کے ارتکاب سے اس شخص، اس کے رشتہ داروں اور شریک کاروں کی جانب سے حاصل کردہ اثاثے پاکستان میں موجود ہیں؛ اور

(د) اس غیر ملکی ریاست میں مذکورہ اثاثوں کی ضبطی کو مؤثر بنانے کے لئے حکم صادر کیا جا چکا ہے یا اس کے صادر کرنے کا امکان ہے، اور اس ایکٹ کا اطلاق اس طرح ہوگا گویا کہ جرم کا ارتکاب پاکستان میں کیا گیا تھا، جس پر دفعہ ۳۸ کی ذیلی دفعہ (۲) کے تحت منجمد کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔

دفعہ ۶۳۔ غیر ملکی ضبطی یا حکم امتناعی کے نفاذ کے لئے درخواستیں۔

(Requests for Enforcement of Foreign Confiscation or restraining Orders)

(۱) اس دفعہ کا اطلاق ان مقدمات پر نہیں ہوگا جو اس ایکٹ کی دفعہ ۴۰ میں آتے ہوں۔

(۲) جہاں غیر ملکی ریاست حسب ذیل کےنفاذ کے لئے انتظامات کرنے کی وفاقی حکومت سے درخواست کرے۔۔۔

(الف) غیر ملکی حکم امتناعی؛یا

(ب) غیر ملکی ضبطی کا حکم،

تو ڈائریکٹر جنرل مذکورہ ریاست کی عدالت کی جانب سے جاری کردہ احکام کی رجسٹریشن کے لئے عدالت عالیہ (ہائی کورٹ) سے درخواست کرے گا۔

(۳) عدالت عالیہ (ہائی کورٹ)، ڈائریکٹر جنرل کی درخواست پر، غیر ملکی حکم امتناعی کو رجسٹر کرے گی بشرطیکہ عدالت کو اطمینان ہو کہ وہ حکم اس غیر ملکی ریاست میں نافذ العمل ہے۔

(۴) ہائی کورٹ (عدالت عالیہ)، ڈائریکٹر جنرل یا اس کی جانب سے مجاز کردہ کسی افسر کی درخواست پر، غیر ملکی حکم ضبطی کو رجسٹر کرے گی، بشرطیکہ عدالت کو اطمینان ہو کہ۔۔۔

(الف) وہ حکم غیر ملکی ریاست میں نافذ العمل ہے اور اس کے خلاف اپیل نہیں کی جاسکتی؛ اور

(ب) جہاں وہ شخص، جو موضوع حکم ہے، غیر ملکی ریاست میں غیر ملکی حکم ضبطی کی کارروائیوں میں حاضر نہیں ہوا تھا، یعنی۔۔۔

(اوّل) اس شخص کو معقول وقت پر کارروائیوں کے بارے میں نوٹس دیا گیا تھا تا کہ وہ اپنا دفاع کر سکے؛ یا

(دوم) نوٹس جاری کرنے سے قبل اس شخص کا انتقال ہو گیا تھا یا وہ فرار ہو گیا تھا۔

(۵) جہاں غیر ملکی حکم امتناعی یا غیر ملکی ضبطی کا حکم اس دفعہ کے مطابق رجسٹرڈ کیا گیا ہو، تو اس غیر ملکی ریاست میں اس حکم میں کی گئیں کسی بھی ترمیمات کی نقل (خواہ وہ رجسٹریشن سے قبل یا بعد ازیں کی گئی ہوں) اس طریقہ پر رجسٹرڈ کی جائے گی جیسے حکم ہے، لیکن اس ایکٹ کی اغراض کے لئے وہ اس وقت تک مؤثر نہیں ہوں گی تاوقتیکہ وہ اس طور سے رجسٹرڈ نہ ہوئی ہو۔

(۶) عدالت عالیہ (ہائی کورٹ)، ڈائریکٹر جنرل یا اس کی جانب سے مجاز کئے گئے کسی افسر کی درخواست پر، حسب ذیل رجسٹریشن منسوخ کر سکے گی۔۔۔

(الف) غیر ملکی حکم امتناعی بشرطیکہ عدالت کے علم میں یہ امر آئے کہ حکم غیر مؤثر ہو چکا ہے؛ اور

(ب) غیر ملکی ضبطی کا حکم اگر عدالت کے علم میں یہ امر آئے کہ حکم کی تعمیل کر دی گئی ہے یا وہ غیر مؤثر ہو چکا ہے۔

(۷) ذیلی دفعہ (۸) کے تحت، جہاں غیر ملکی حکم امتناعی یا غیر ملکی ضبطی کا حکم کسی باضابطہ غیر ملکی حکم کی ہو بہو نقل (Facsimile) مصدقہ نقل ہو، یا مذکورہ کسی حکم میں کی گئی ترمیمات کی ہو بہو نقل (Facsimile) پر مشتمل ہو، تو ہو بہو نقل (Facsimile) اس ایکٹ کے مقاصد کے لئے اسی طرح سمجھی جائے گی جیسے باضابطہ مصدقہ غیر ملکی حکم۔

(۸) ہو بہو نقل (Facsimile) کے ذریعہ سے کی جانے والی رجسٹریشن، رجسٹریشن کی تاریخ سے چودہ ایام ختم ہونے پر مؤثر نہیں رہے گی، تاوقتیکہ باضابطہ مصدقہ اصل حکم اس وقت تک رجسٹرڈ نہ کر دیا گیا ہو۔

(۹) جب غیر ملکی حکم امتناعی یا کسی غیر ملکی حکم ضبطی اس دفعہ کی پیروی میں رجسٹرڈ کیا گیا ہو تو، یہ تصور کیا جائے گا کہ اس ایکٹ کا اس حکم کے سلسلے میں اطلاق ہو گا گویا وہ جرم جو موضوع حکم ہے اس کا ارتکاب پاکستان میں کیا گیا تھا اور اس ایکٹ کے باب چہارم کی پیروی میں حکم صادر کیا گیا تھا۔

دفعہ ۶۴۔ غیر ملکی جرمانے وصول کرنے کی درخواستیں۔

(Requests to Recover Foreign Fines)

(۱) جب وفاقی حکومت کسی غیر ملکی ریاست کی طرف سے کسی ایسے جرمانہ کی ادائیگی کروانے کے لئے درخواست منظور کرے جو اس ریاست کی عدالت کی جانب سے عائد کیا گیا ہو، تو پاکستان کی عدالت اس جرمانہ کی ادائیگی کا حکم اسی طرح نافذ کرائے گی گویا کہ وہ جرمانہ پاکستان کی عدالت کی جانب سے عائد کیا گیا ہو۔

تشریح: اس دفعہ کی غرض کے لئے عبارت ''جرمانہ'' میں کوئی بھی مالی سزا جس کا تعین کسی غیر ملکی عدالت نے کیا ہو جو منشیات سے متعلق جرم کے ارتکاب کے نتیجہ میں بلاواسطہ یا فی الفور وصول یا حاصل کی گئی املاک، فائدہ اور نفع کی مالیت کو ظاہر کرتی ہوں شامل ہیں۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کوئی کارروائی جرمانہ عائد کرنے کی تاریخ سے پانچ سال ختم ہونے کے بعد نہیں کی جائے گی۔

دفعہ ۶۵۔ غیر ملکی ریاستوں کے ساتھ ضبط کردہ املاک میں حصہ۔

(Sharing forfeited Property with Foreign States)

وفاقی حکومت کسی غیر ملکی ریاست کی مجاز اتھارٹی کے ساتھ کسی بھی املاک کے ایسے حصے کی مشترک تقسیم کے لئے مذکورہ ریاست کے ساتھ معاہدہ کر سکے گی، جو اس ایکٹ کی پیروی میں حسب ذیل سے حاصل کیا جائے۔۔۔

(الف) وفاقی حکومت کی جانب سے کسی غیر ملکی ریاست میں، کی گئی کسی کارروائی کے نتیجہ میں؛ اور

(ب) پاکستان میں کی گئی کسی کارروائی کے نتیجہ میں، پاکستان میں موجود جائیداد جو، ایسی قیود و شرائط پر جو وفاقی حکومت کی جانب سے مقرر کی جائیں۔

دفعہ ۶۶۔ تحویل ملزمان۔(Extradition) تحویل ملزمان ایکٹ، ۱۹۷۲ء (نمبر ۲۱ بابت ۱۹۷۲ء) میں شامل کسی امر کے باوجود، اس ایکٹ کے باب دوم کے خلاف تمام جرائم کے بارے میں باور کیا جائے گا کہ۔۔۔

(الف) جرائم قابل تحویل ملزمان ہیں؛ اور

(ب) سیاسی جرائم نہیں ہیں۔

باب نہم

عمومی (General)

دفعہ ۶۷۔ مشکوک مالی لین دین کے بارے میں رپورٹ کرنا۔

(Reporting of Suspicious Financial Transactions)

(۱) فی الوقت نافذ العمل قانون میں شامل کسی امر کے باوجود، تمام بینک اور مالیاتی ادارے تمام غیر معمولی نوعیت کے حامل لین دین پر خصوصی توجہ دیں گے جن کا بظاہر کوئی معاشی یا قانونی مقصد نہ ہو اور جن پر شبہ ہو کہ مذکورہ لین دین سے غیر قانونی نشہ آور سرگرمیاں تخلیق ہو رہی ہیں یا ان کا تعلق ان سے ہے، مذکورہ مالیاتی ادارہ کا منیجر یا ڈائریکٹر اس قسم کے مشکوک لین دین کی اطلاع ڈائریکٹر جنرل کو دے گا۔

(۲) جو کوئی ذیلی دفعہ (۱) کے مطابق اطلاع دینے میں ناکام رہے تو وہ تین سال تک کی قید بامشقت یا جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۶۸۔ منشیات کے کاروبار کے ذریعہ حاصل کردہ اثاثوں کی نسبت قیاس۔

(Presumption to the Assets Acquired through Dealing in Narcotics)

جہاں یہ باور کرنے کی معقول وجہ موجود ہو کہ کسی شخص کے اثاثے یا ان کا کوئی حصہ اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کے ارتکاب سے قبل یا اس دوران یا بعد ازیں حاصل کیا گیا تھا، اور مذکورہ اثاثے یا اس کے کسی حصہ کو حاصل کرنے کا

کسی دوسرے ذریعہ کا کوئی امکان نہیں ہے تو یہ باور کیا جائے گا تاوقتیکہ اس کے برعکس ثابت نہ کر دیا جائے کہ مذکورہ اثاثے یا ان کا حصہ نشہ آور ادویات، دماغ پر اثر انداز ہونے والی اشیاء یا منضبط اشیاء کی کاشت، تیاری، پیداوار، فروخت، خریداری، کاروبار یا لین دین کے ذریعے اخذ، پیدا یا حاصل کئے گئے ہیں۔

دفعہ ۶۹۔ محکمے خصوصی عدالتوں وغیرہ کی اعانت کریں گے۔

(Departments to Render Assistance to the Special Courts, etc)

حکومت کے تمام محکمہ جات، بینک، مالیاتی ادارے، ہیئت جمعیہ، کمپنیاں، انجمنیں اور ایجنسیاں، خصوصی عدالت، ڈائریکٹر جنرل یا کسی بھی دوسرے افسر کی اعانت کریں گے جس کو کسی تفتیش، اثاثوں کی تلاش یا اس امر کی تصدیق کی اغراض کے لئے وفاقی حکومت کی طرف سے مجاز کیا جائے کہ آیا اس ایکٹ کے تحت کسی شخص، اس کے شریک کار یا رشتہ دار کی ملکیت میں اثاثے کسی جرم کے ارتکاب کے ذریعے حاصل کئے گئے ہیں۔

دفعہ ۷۰۔ تفصیل میں غلطی کی وجہ سے نوٹس یا حکم غیر قانونی نہیں ہوگا۔

(Notice or Order not to be Invalid for Error in Description)

اس ایکٹ کے تحت جاری کردہ نوٹس یا صادر کردہ حکم، محض اس بناء پر کہ اس میں مطلوبہ شخص یا اثاثوں کے تفصیل میں کوئی غلطی موجود ہے غیر قانونی نہیں ہوں گے بشرطیکہ مذکورہ شخص یا اثاثے، مذکورہ نوٹس یا حکم میں مصرحہ تفصیلی بیان سے بصورت دیگر قابل شناخت ہوں۔

دفعہ ۷۱۔ تفویض کرنا۔(Delegation) (۱) وفاقی حکومت، سرکاری جریدہ میں اعلان کے ذریعے اور ایسی قیود و شرائط کے تابع جن کی اعلان میں صراحت کی جاسکتی ہے، اس ایکٹ کے تحت اپنے اختیارات اور کارہائے منصبی میں سے تمام یا کوئی جیسا کہ وہ ضروری یا قرین مصلحت تصور کرے، صوبائی حکومت، ڈائریکٹر جنرل یا کسی دوسری اتھارٹی یا وفاقی حکومت کے افسر کو تفویض کر سکے گی۔

(۲) صوبائی حکومت، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعہ، ایسی قیود و شرائط کے تابع جن کی اس اعلان میں صراحت کی جاسکتی، اس ایکٹ کے تحت اپنے اختیارات اور کارہائے منصبی میں سے تمام یا کوئی جیسا کہ وہ ضروری یا قرین مصلحت تصور کرے کسی اتھارٹی یا اس حکومت کے افسر کو تفویض کر سکے گی۔

دفعہ۷۲۔ کسٹم ایکٹ، ۱۹۶۹ء کا اطلاق۔

(Application of the Customs Act, 1969)

نشہ آور ادویات، دماغ پر اثر انداز ہونے والی اشیاء یا منضبط اشیاء کی پاکستان میں برآمد یا اس سے درآمد اور نقل وحمل پر اس ایکٹ کے تحت عائد کردہ تمام ممانعتیں اور پابندیاں، کسٹم ایکٹ، ۱۹۶۹ء (نمبر۴ بابت ۱۹۶۹ء) کی رو سے یا اس کے تحت عائد کردہ ممانعتیں یا پابندیاں تصور کی جائیں گی اور اس ایکٹ کے احکام کا بحسبہ اطلاق ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ کسٹم ایکٹ ۱۹۶۹ء (نمبر۴ بابت ۱۹۶۹ء) یا فی الوقت نافذ العمل کسی قانون میں شامل کسی امر کے باوجود، نشہ آور ادویات، دماغ پر اثر انداز ہونے والی اشیاء یا منضبط اشیاء سے متعلق تمام جرائم اس ایکٹ کے احکام کے تحت قابل سماعت ہوں گے:

مزید شرط یہ ہے کہ جہاں کسٹم کے افسران کسی ایسے شخص کو گرفتار کریں جو نشہ آور ادویات، دماغ پر اثر انداز ہونے والی اشیاء یا منضبط اشیاء سے متعلق کسی جرم میں ملوث ہو تو انہیں اس طریقہ سے تفتیش اور تحقیقات کرنے کا اختیار دیا جائے گا جو اس ایکٹ کے تحت مجاز کردہ کسی افسر کو دیئے گئے ہیں۔

دفعہ۷۳۔ صوبائی اور خصوصی قوانین کا استثناء۔

(Saving of Provincial and Special Laws)

اس ایکٹ میں یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد میں شامل کوئی امر، فی الوقت نافذ العمل کسی وفاقی یا صوبائی قانون یا اس کے تحت وضع کردہ کسی قاعدہ کے جوازیت پر اثر انداز نہیں ہوگا جن کی رُو سے کوئی پابندی عائد کی گئی ہو یا کسی سزا کا تعین کیا گیا ہو جو اس ایکٹ کی رُو سے یا اس کے تحت عائد نہ کی گئی ہو یا کوئی ایسی پابندی عائد کرے یا سزا کا تعین کرے جو اس تعین شدہ پابندی یا تعین شدہ سزا سے درجہ میں زیادہ ہو جو بھنگ کے پودے کی کاشت، نشہ آور دوا یا دماغ پر اثر انداز ہونے والی شئے یا ایسے ہی کسی دوسرے مواد کے استعمال یا کاروبار کے لئے اس ایکٹ کی رُو سے یا اس کے تحت عائد یا تعین کی گئی ہو۔

دفعہ۷۴۔ دیگر قوانین کا اطلاق۔ (Application of Other Laws)

اگر اس ایکٹ کے تحت قابل سزا کوئی جرم، فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں بھی جرم ہو تو اس قانون کا کوئی امر مجرم کو اس ایکٹ کے تحت سزا دیئے جانے سے نہیں روک سکے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ بابت ۱۸۹۸ء) کی دفعہ ۵۲۳ میں یا مذکورہ مجموعہ قوانین کے کسی دوسرے حکم، یا فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں شامل کوئی امر، نشہ آور مواد، دماغ پر اثر انداز ہونے والی اشیاء، منضبط اشیاء، یا برتن خام مواد جو مذکورہ نشہ آور ادویات یا اشیاء کی پیداوار یا تیاری کے لئے استعمال کئے گئے ہوں یا کوئی سواری جو ان کی درآمد یا برآمد، نقل و حمل یا ایک بحری جہاز سے دوسرے بحری جہاز میں منتقل کرنے یا اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کے ارتکاب کے لئے استعمال کی جائے، ملزم یا اس کے کسی شریک کار یا رشتہ دار یا کسی دوسرے شخص کی تحویل میں نہیں دیئے جائیں گے، جب تک مقدمے کا فیصلہ نہ ہو جائے۔[1][ماسوائے جیسا کہ دفعہ ۳۳ کی ذیلی دفعہ (۲) کے فقرہ شرطیہ میں فراہم کیا گیا ہے]۔

دفعہ ۷۵۔ قانونی ذمہ داری سے برأت۔(Indemnity) کوئی مقدمہ، استغاثہ یا دوسری قانونی کارروائیاں وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت یا وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کے کسی افسر کے خلاف کسی ایسے امر کے لئے دائر نہیں کی جائیں گی جو اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کی تعمیل میں نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا کئے جانے کا ارادہ ہو۔

دفعہ ۷۶۔ ایکٹ دیگر قوانین پر غالب ہوگا۔(Act to Override Other Laws)

اس ایکٹ کے احکام، فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں شامل کسی امر کے باوجود مؤثر ہوں گے۔

دفعہ ۷۷۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار۔(Power to Make Rules)

(۱) وفاقی حکومت، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعہ، اس ایکٹ کے اغراض کی بجا آوری کے لئے قواعد وضع کر سکے گی۔

(۲) بالخصوص اور مذکورہ بالا اختیار کی عمومیت کو متاثر کئے بغیر، مذکورہ قواعد میں جملہ یا کسی بھی حسب ذیل امور کے لئے فراہم کیا جائے گا، یعنی:۔

(الف) اس ایکٹ کے تحت ضبط کردہ املاک کا انصرام، انتظام اور فروخت؛ اور

(ب) خصوصی پراسیکیوٹروں کی قیود و شرائط۔

۱۔ آرڈیننس نمبر ۶۶ مجریہ ۲۰۰۰ء کی دفعہ ۳ کی رُو سے اضافہ کیا گیا۔

دفعہ۷۸۔ تنسیخ اور استثناء۔(Repeal and Saving) (ا) افیون ایکٹ، ۱۸۵۷ء (نمبر۱۳ بابت ۱۸۵۷ء)، افیون ایکٹ، ۱۸۷۸ء (نمبر ا بابت ۱۸۷۸ء)، خطرناک ادویات ایکٹ، ۱۹۳۰ء (نمبر۲ بابت ۱۹۳۰ء) اور انسداد منشیات آور اشیاء آرڈیننس، ۱۹۹۷ء (نمبر۶۳ مجریہ ۱۹۹۷ء) بذریعہ ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں۔

(۲) ذیلی دفعہ (ا) کے تحت کسی قانون کی تنسیخ کے باوجود، ماسوائے اس کے کہ اس ایکٹ میں اس کے علاوہ فراہم کیا جائے، تنسیخ،۔۔۔

(الف) سابقہ قانون یا کسی ایسی شئے جو باضابطہ طور پر انجام دی گئی ہو یا جو اس کے تحت متاثرہ ہو کو متاثر نہیں کرے گی؛

(ب) کسی ایسے حق، مراعات، فرض یا ذمہ داری کو متاثر نہیں کرے گی جو مذکورہ قانون کے تحت حصول یا وجود میں آئی ہو؛

(ج) کسی ایسی تعزیر، ضبطی یا سزا کو متاثر نہیں کرے گی جو کسی ایسے جرم کی نسبت عائد کی گئی ہو، جس کا ارتکاب مذکورہ قانون کے برخلاف کیا جائے؛

(د) کسی ایسی تفتیش، قانونی کارروائیوں یا چارہ جوئی کو متاثر نہیں کرے گی جو مذکورہ حق، مراعات، فرض، ذمہ داری، تعزیر، ضبطی یا سزا کی نسبت ہوں؛ اور

(ہ) کسی ایسی تفتیش، قانونی کارروائیوں یا چارہ جوئی کو متاثر نہیں کرے گی، جن کی شروعات کی گئی ہو، جاری ہوں یا نافذ ہوں یا ایسی کسی تعزیر، ضبطی یا سزا کو متاثر نہیں کرے گی جو ان عدالتوں یا اتھارٹیز کی جانب سے عائد کی جائے جو مذکورہ قانون کے تحت کسی جرم کی تفتیش کرنے، سماعت کرنے کی مجاز ہوں بشرطیکہ مذکورہ قانون منسوخ نہ کیا گیا ہوتا۔

جدول

[دیکھئے دفعہ۲(وائی)]

سائیکوٹرافک سبسٹینسز (ذہنی حالت پراثرانداز ہونے والا مادہ)

PSYCHOTROPIC SUBSTANCE

	بین الاقوامی غیر مالکانہ نام	دوسرے غیر مالکانہ یا سطحی نام	کیمیائی نام
	1	2	3
۱	ایمفیٹامائن AMFETAMINE	amphetamineایمفیٹامائن	(+/-)۔اے۔میتھائل فینیتھائلا مائن۔ a-(+/-)methylphenthylamine.
۲	ایمباربیٹل AMOBARBITAL		۵۔ایتھل۔۵۔باربی ٹیورک ایسڈ۔ 5-ethyl-5 -barbituric acid-
۳	ایلوباربیٹل ALLOBARBITAL		۵،۵ڈائے لائل باربی ٹیورک ایسڈ۔ 5,5-diallylbarturic acid.
۴	الفرازولام ALPRAZOLAM		۸۔کلورو۔ا۔امیتھائل۔۶فینائل۔۴ایچ۔ایس۔ٹرائیزولو[۴،۳۔اے] [۱،۴]بینزوڈائزی پائن۔ 8-chloro-l-methyl-6-phenyl-4H-s-triazolo [4,3-a][1,4]benzodiazepine.
۵	ایمفرامون AMFEPRAMONE		۲۔(ڈائے تھل امائنو)پروپائیوفینیون۔ 2-(diethylamino) propiophenone.
٦	برولام فیٹامائن BROLAMFETAMINE	ڈی او بی DOB	(+/-)۔۴۔برومو۔۲،۵۔ڈائے می تھاکسی۔اے۔میتھائل فینیتھائل مائن۔ (+/-)-4-bromo-2, 5-dimethoxy-a-methylphenthylamine.

۷	بفرنارفائن BUPRENORPHINE		۲۱۔سائیکلوپروفائل۔۷۔اے۔[(ایس)۔ا۔ ہائیڈراکسی۔۱،۲،۲۔ٹرائی میتھائل پروپائل]۔۶،۱۴۔اینڈو۔اتھینو۔۶،۷،۸،۱۴۔ٹیٹراہائیڈوری فائن۔ 21-cyclopropyl-7-a-[(S)-l-hydroxy-l, 2,2-trimethylpropyl]-6, 14-endo-ethano-6, 7, 8, 14- tetrahydrooripavine.
۸	بیوٹالبٹیل BUTALBITAL		۵۔الائل۔۵۔آئسو بیوٹائل بار بی ٹیورک ایسڈ۔ 5-allyl-5-isobutylbarbituric acid.
۹	بار بٹیل BARBITAL		۵،۵ڈائی ایتھائل بار بی ٹیورک ایسڈ۔ 5,5-diethylbarbituric acid.
۱۰	بینزفیٹامائن BENZFETAMINE	بینزفیٹامائن benzphetamine	این۔بینزائل۔این،اے۔ڈائی میتھائل فینیتھل مائن۔ N-benzyl-N, a-dimethylphenethylmine.
۱۱	بروماز ی پام BROMAZEPA	بیٹوباربٹیل butobarbital	۷۔برومو۔۱،۳۔ڈائی ہائیڈرو۔۵(۲۔پیراڈائل)۔۲ایچ۔۱،۴۔ بینزوڈائزی پن۔۲۔ون۔ ۵۔بیوٹائل۔۵۔ایتھائل بار بی ٹیورک ایسڈ۔ 7-bromo-1,3-dihydro-5. (2-pyridyl)2H-1, 4-benzodiazepin-2-one. 5-butyl-5-ethylbarbituric acid.
۱۲	کیتھی نون CATHINONE	ڈی ای ٹی DET ڈی ایم اے DMA ڈی ایم ایچ پی DMHP	(-)۔(ایس)۔۲۔امینو پروفی نان۔ ۳۔[۲۔(ڈائی ایتھائل امینو)ایتھائل]انڈول۔ (+/-)۔۲،۵۔ڈائی میتھاکسی۔اے۔میتھائل فیتھائل مائن۔ ۳۔(۱،۲۔ڈائی میتھاہیپائل)۔۷،۸،۹،۱۰۔ ٹیٹراہائیڈرو۔۶،۶،۹۔ٹرائی میتھائل۔۶ایچ۔ڈائی بینزو۔[ب،ڈی] پائرن۔۱۰۔ (-)-(S)-2 aminopropiophenone. 3-[2-(diethylamino) ethyl] indole. (+/-)-2,5-dimethoxy-a-methylphenethy-lamine. 3-(1,2-dimethyeptyl)-7,8,9,10-tetrahy-dro-6,6,9- trimethyl-6H-dibenzo [b,d] pyran-1-01-

۱۳	کیتھائن CATHINE	(+) نارفی سیڈو -(+) norpseudo ephedrine. ایفی ڈرائن [DMT ڈی ایم ٹی [DOET ڈی او ای ٹی	(+) ۔(آر)۔اے۔[(آراو۔ا۔امینواتھائل بینزائل الکحل۔ ۳۔[۲۔ڈائی میتھائل امینو)ا۔تھائل]انڈول۔ (+/-)۔میتھائل۔۲،۵۔ڈائی میتھاکسی۔اے فینتھائل مائن۔ (+)-(R)-a-[(RO-1-aminoethyl] benzyl alcohol. 3-[2-dimethylamino) ethyl] indole. (+/-)-4-ethyl-2,5-dimethoxy-a-phenethly-amine.
۱۴	سائیکلو باربیٹل CYCLOBARBITAL		۵۔(ا۔سائیکلو ہیکسن۔ا۔وائی ایل)۔۵۔ا۔تھائل باربی ٹیورک ایسڈ۔ 5-(1-cychlohexen-1-yl)-5-ethylbarbituric acid.
۱۵	کیمازی پام CAMAZEPAM		۷۔کلورو۔۱،۳۔ڈائی ہائیڈرو۔۳۔ہائیڈروکسی۔ا۔میتھائل۔ ۵۔فینائل۲ایچ۔۱،۴۔بینزوڈائی زی پن۔۲۔ون ڈائی میتھائل کاربامیٹ (ایسٹر)۔ 7-chloro-1-3-dihydro-3-hydroxy-1-methyl- 5-phenyl-2H 1,4-benzodiazepin-2 -one dimethylcarbamate (ester).
۱۶	کلورڈائی زی پوکسائیڈ CHLORDIAZEPOXIDE		۷۔کلورو۔۲۔(میتھائل مائنو)۔۵فینائل۔ ۳ایچ۔۱،۴۔بینزوڈائی زیپائن۔۴۔آکسائیڈ۔ 7-chloro-2-(methylmino)-5-phenyl-3H-1, 4-benzodiazepine-4-oxide.
۱۷	کلوبازام CLOBAZAM		۷۔کلورو۔ا۔میتھائل۔۵۔فینائل۔اایچ۔۵۔ بینزوڈائی زی پائن۔۲،۴،(۳ایچ،۵ایچ)ڈائی اون۔ 7-chloro-1-methl-5-phenyl-1H-5- benzodiazepine-2,4(3H,5H)-dione.
۱۸	کلونازی پام CLONAZEPAM		۵۔(۰۔کلورونگنائل)۔۱،۳۔ڈائی ہائیڈرو۔۷۔ نائٹرو۔۲ایچ۔۱،۴۔بینزو ڈائی زی پائن۔۲۔ون۔ 5-(0-chlorophgenyl)-1,3-dihydro-7-nitro- 2H-1,4-benzodiazpine-2-one.
۱۹	کلوریپیٹ CLORAEPATE		۷۔کلورو۔۲،۳۔ڈی ہائیڈرو۔۲۔آکسو۔۵۔فینائل۔ا ایچ۔۱،۴بینزوڈائی زی پائن۔۳۔کاربوزالک ایسڈ۔ 7-chloro-2,3-dihydro-2-oxo-5-phenyl- 1H-1,4-benzodiazepine-3-carbxylic acid.

۲۰	کلوٹائیزی پام CLOTIAZEPAM		۵۔(o۔کلوروفینائل)۔۷۔ایتھائل۔۱،۳ڈائی ہائیڈرو۔ ۱۔میتھا۔۲ایچ۔تھائینو [۲،۳۔ای]۔۱،۴۔ڈائی زی پن۔۲۔ون۔ 5-(0-chlorphenyl)-7-ethyl-1,3-dihydro-1- methyl-2H-thieno [2,3-e)-1,4-diazepin-2-one.
۲۱	کلوکسازولام CLOXAZOLAM		۱۰۔کلورو۔۱۱بی۔(o۔کلوروفینائل)۔۲،۳،۷،۱۱بی۔ ٹیٹراہائیڈروزولو[۳،۲۔ڈی]۔[۱،۴]۔بینزوڈائی زی پن۔۶(۵ایچ)۔ون۔ 10-chloro-11b-(0-chlorphenyl)-2-3,7,11b- tetraphydrooxazolo [3,2-d][1,4] benzodiazepin-6(5H)-one.
۲۲	ڈیکسام فیٹامائن DEXAMPHETA-MINE	ڈیکسیمفی dexamphe	(+)۔اے۔میتھائل فینتھائل مائن۔ (+)-a-methylphenethylamine.
۲۳	ڈیلورازی پام DELORAZEPAM		۷۔کلورو۔۵۔(o۔کلوروفینائل)۔۱،۳۔ ڈائی ہائیڈرو۔۲ایچ۔۱،۴۔بیزوڈائی زی پن۔۲۔ون۔ 7-CHLORO-5(0-chlorophenyl)-1,3-dihydro- 2H-1,4-bezodiazepin-2-one.
۲۴	ڈائی زی پام DIAZEPAM		۷۔کلورو۔۱،۳۔ڈائی ہائیڈرو۔۱۔میتھائل ۔۵۔فینائل۔۲ایچ۔۱،۴۔بینزوڈائزی پائن۔۲۔ون۔ 7-chloro-1,3-dihydro-1-methyl-5-phenyl- 2H-1,4-benzodiazepine-2-one.
۲۵۔	ایسٹازولام ESTAZOLAM		۸۔کلورو۔۶۔فینائل۔۴ایچ۔ایس۔ٹرائی زولو۔[۴،۳۔اے][۱،۴] بینزوڈائی زی پائن۔ 8-chloro-6-penyl-4H-S-triazolo-[4,3-a][1,4] benzodiazepine.
۲۶۔	ایتھکلورونول ETHCHLORVYNOL		۱۔کلورو۔۳۔ایتھائل۔۱۔پینٹن۔۴وائی این۔۳۔او 1-chloro-3-ethyl-1-penten-4yn-3-01.
۲۷۔	ایتھائل لوفلازی پیٹ ETHYL LOFLAZEPATE		ایتھائل ۷۔کلورو۔۵۔(o۔فلوروفینائل)۔۲،۳۔ ڈائی ہائیڈرو۔۲۔آکسو۔۱ایچ۔۱،۴۔بینزوڈائیزی پائن۔۳۔کاربا کسیلیٹ۔ ethyl 7-chloro-5-(0 -flurophenyl)-2,3- dihydro-2-oxo-1H-1, 4-benzodiazepine-3- carboxylate.
۲۸۔	ایٹلامیفٹامائن ETILAMFETAMINE	این۔ایتھائل ایمپٹامائن N-ethylam-petamine	این۔۔ایتھائل۔اے۔میتھائل فینتھائل مائن۔ N-ethyl-a-methylphenethylamine.
۲۹۔	ایتھینامیٹ ETHINAMATE		۱۔ایتھنائل سائیکلوہیکزانول۔کاربومیٹ۔ 1-eithynycychlohexanol-carbamate.

۳۰۔	ایٹی سائیکلی ڈائن ETICYCLIDINE	پی سی ای PCE	این ایتھائل ۔ا۔فینائل سائیکلو ہیگزالا مائن N-ethyl-1-phenylcychlohexylamine.
۳۱۔	فینی ٹیلائن FENETYLLINE		۷۔[۲۔[اے۔میتھائل فینتھائل)امینو]ایتھائل] تھیوفیلائن۔ 7-[2-[a-methlyphenthyl) amino] ethyle] theophylline.
۳۲۔	فینا کیمفامن FENCAMFAMINE		این۔ایتھائل۔۳۔فینائل۔۲۔ناربورنا مائن۔ N-ethyl-3-phenyl-2-norbomanamine.
۳۳۔	فین پروپرکس FENPROPOREX		(+/-)۔۳۔[اے۔میتھائل فینیتھائل)امینو]پروپائی ٹرائل۔ (+/-)-3-[(a-methylphenthyl) amino] propionitrile.
۳۴۔	فلوڈائی زی پام FLUDIAZEPAM		۷۔کلورو۔۵(o۔فلوروفینائل)۔۱،۳۔ڈائی ہائیڈرو۔ ا۔میتھائل۔۲اایچ۔ا،۴۔بینزوڈائی زی پائن۔۲۔ون 7-chloro-5(0-fluorophenyl)-1,3-dihydro- 1-methyl-2H-1,4-benzodiazepine-2-one.
۳۵۔	فلونی ٹرازی پام FLUNITRAZEPAM		۵۔(o۔فلوروفینائل)۔ا،۳۔ڈائی ہائیڈرو۔ا۔میتھائل۔۷۔نائٹرو۔۲ایچ۔ ا،۴۔بینزوڈائی زی پائن۔۲۔ون۔ 5-(0-fluorophenyl)-1,3-dihydro-1-methyl- 7-nitro-2H-1;4-benzodiazepin-2-one.
۳۶۔	فلورازی پام FLURAZEPAM		۷۔کلورو۔ا۔[۲۔ڈائی ایتھائل امینو)ایتھائل]۵۔ (o۔فلوروفینائل)۔ا،۳۔ڈائی ہائیڈرو۔ ۲ایچ۔ا،۴۔بینزوڈائی زی پائن۔۲۔ون۔ 7-chloro-1-[2-diethylamino) ethyl] 5-(0-fluorophenyl)1,3-dihydro- 2H-1,4-benzodiazepine-2-one.
۳۷۔	گلوتھی مائڈ GLUTETHIMIDE		۲۔ایتھائل۔۲۔فینائل گلوٹری مائڈ۔۴۔بینزوڈائزی پن۔۲۔ون۔ 2-ethyl-2-phenylglutarimide. 4- benzodiazepin-2-one
۳۸۔	ہالہ زی پام HALAZEPAM		۷۔کلورو۔ا،۳۔ڈی ہائیڈرو۔۵۔فینائل۔ا۔(۲،۲،۲،۔ٹرائی فلوروتھائل) ۔۲ایچ۔ا،۴۔بینزوڈائیزی پن۲۔ون۔ 7-chloro-1,3-dihydro-5-phenyl-1 1(2,2,2-trifluoroethyyl)-2H-1,4-benzodiazepin-2one.

۳۹۔	ہالوکسازولام HALOXAZOLAM		۱۰۔برومو۔۱۱بی۔(o۔فلوروفینائل)۔۲،۳،۷،۱۱بی۔ٹیٹراہائیڈ وکسازولو۔[۳،۲۔ڈی][۱،۴]بینزوڈائی زی پائن۔۶(۵ایچ)۔ون۔ 10-bromo-11b(0-fluorophenyl)-2,3,7, 11b-tetrahydrooxazolo [3,2-d][1,4] benzodiazepine-6(5H)-one.
۴۰۔	کیٹازولام KETAZOLAM		۱۱۔کلورو۔۸،۱۲بی۔ڈائی ہائیڈرو۔۲،۸۔ڈائی میتھائل۔۱۲بی۔فینائل۔۴ایچ۔[۱،۳]اوکسازینو[۳،۲۔ڈی][۱،۴]بینزوڈائی زی پائن۔۴،۷(۶ایچ) کلیون۔ 11-chloro-8,12b-dihydro-2,8-dimethyl-12b-phenyl- 4H-[1,3]oxazino[3,2-d][1,4]benzodiazepine- 4,7(6H)-clione.

۴۱۔	(+)۔لائسر جائڈ (+)-LYSERGIDE	ایل ایس ڈی، LSD, ایل،ایس،ڈی۔۲۵ LSD-25 ایم ڈی ایم اے MDMA میسکالائن Mescaline ۴۔میتھائلامائنو مائن 4-methyla- ریکس minorex ایم ایم ڈی اے MMDA این۔ایتھل ایم ڈی اے N-ethyl MDA این۔ہائیڈراکسی ایم ڈی اے N-hydroxy MDA پیراہیگزل parahexyl پی ایم اے PMA پیسل سائن، psilcine پیسل اوٹسن psilotsin	۹،۱۰۔ڈائی ہائیڈرو۔ این،ڈائی ٹل۔۶میتھائلرگولین۔ ۸بی۔کاربا کسامائڈ(+/-)۔این،اے۔ڈائی میتھائل۔۳،۴۔ (میتھالائن ڈاکسی)فینتھلامائن۔ ۳،۴،۵۔ٹرائی می تھاکسی فینتھائلامائن۔ (+/-)سی آئی ایس۔۲۔امینو۔۴۔میتھائل۔۵۔فینائل۔۲۔اوکسازولائن۔ ۲۔می تھاکسی۔اے۔میتھائل۔۴،۵۔(میتھائلائی لائن ڈاکسی)فینتھلامائن۔ (+/-)۔این۔ایتھائل اے۔میتھائل۔۳،۴۔ (میتھائل اینڈی ڈائی اوکسی)فینتھلامائن۔ (+/-)۔این۔[اے۔میتھائل۔۳،۴۔ (میتھائل اینڈی ڈائی اوکسی فینتھائل)ہائیڈراکسل مائن۔ ۳۔ہگزل۔۷،۸،۹،۱۰۔ٹیٹراہائیڈرو۔۶،۶،۹۔ ٹرائی میتھائل۔۶ایچ۔ڈائی بینزو[بی،ڈی] پائرن۔۱۔۰۱۔ پی۔می تھاکسی۔اے۔میتھائل فینتھائل مائن۔ ۳۔[۲۔(ڈائی میتھائلامائنو)ایتھائل] انڈول۔۴۔۰۱۔ 9,10-didehydro-N,dietyl-6 methylergoline-8b- carboxamide.(+/-)-N,a-demthyl–3,4-(menthylinendioxy) phenthylamine. 3,4,5-trimethoxyphenethylamine. (+/-) cis-2-amno-4-methyl-5-phenyl-2- oxazoline. 2-methoxy-a-methyl-4,5-(methylylenedioxy) phyenthylamine. (+/-)-N-ethyl-a-methyl-3,4- methylendedioxy) phenethylamine. (+/-)N-[a-methyl-3,4-(methylendedioxy) phenethyl] hydroxylamine. 3-hexyl-7,8,9,10-tetrahydro-6,6,9-trimethyl 6H-dibenzo [b,d] pyran-1-01. p-methoxy-a-methylphenethylamine. 3-[2-(dimethlamnio) ethyl]-4-01.
۴۲۔	لیفٹامائن LEFETAMINE	ایس پی اے SPA	(-)۔این،این۔ڈائی میتھائل۔۱،۲۔ڈائی فینتھائل مائن۔ (-)-N,N-dimethyl-1,2-diphenylethylamine.

۴۳۔	لوپرازولام LOPRAZOLAM		۶۔(o۔کلوروفینائل)۔۲،۴۔ڈائی ہائیڈرو۔ ۲۔[(۴۔میتھائل۔ا۔پیپرازئل)میتھالین]۔۸۔نائٹرو۔اایچ۔امیڈازو [۱،۲۔اے][۱،۴]بینزوڈائزی پن۔ا۔ون 6-(0-chlorophenyl)-2,4-dihydro-2-[(4-methyl-1-peperazinyl) methylene]-8-nitro-1H-imidazo [1,2-a][1,4] benzodiazepin-1-one.
۴۴۔	لوپرازی پام LOPRAZEPAM		۷۔کلورو۔۵۔(o۔کلوروفینائل)۱،۳ڈائی ہائیڈرو۔۳۔ہائیڈراکسی۔۲ایچ۔ ۱،۴۔بینزوڈائزی پن۔۲۔ون۔ 7-chloro-5-(0-chlorophenyl)-1,3-dihydro. 3-hydroxy-2H-1,4-benzodiazepin-2-one.
۴۵۔	لورمیٹازی پام LORMETAZEPAM		۷۔کلورو۔۵۔(o۔کلوروفینائل)۱،۳۔ڈائی ہائیڈرو۔۳۔ہائیڈراکسی ۔ا۔میتھائل۔۲ایچ۔۱،۴۔بینزوڈائزی پائن۔۲۔ون۔ 7-chloro-5-(0-chlorophenyl)-1,3-dihydro-3-hydroxy-1-methyl-2H-1,4-benzodiazepine-2-one.
۴۶۔	لیوامیفٹامائن LEVAMFETAMINE	لیوامیفٹامائن لیومیتھامیفٹامائن levamphe-tamine levometh-amphetamine	(-)(آر)۔اے۔میتھائل فیٹی فیتھائل مائن۔ (-)۔این،اے،ڈائی میتھائل فنتھائلا مائن۔ (-)(R)-a-methylphetyphenethylamine. (-)N,a-dimethylpenethylamine.
۴۷۔	میٹافیٹامائن METAFETAMINE	میتھامیفٹامائن metham-phetamine	(+)۔(ایس)۔این،اے۔ڈائی میتھائل فینتھائلا مائن۔ (+)-(S)-N, a-dimethylphethylamine.
۴۸۔	میٹافیٹامائن ریسی میٹ METAFETAMINE RACEMATE	میتھافیٹامائن ریسی میٹ methafetamine recemate	(+/-)۔این،اے۔ڈائی میتھائل فیتھائلا مائن۔ (+/-)-N,a-dimethylphethylamine.
۴۹۔	میتھائل فینی ڈیٹ METHYLPHENIDATE		میتھل۔اے۔فینائل۔۲۔پائپری ڈائینواسیٹیٹ۔ methyl a-phenyl-2-piperidinoacetate.
۵۰۔	میپروبامیٹ MEPROBAMATE		۲۔میتھائل۔۲۔پروپائل۔۱،۳۔پروپانیڈائل ڈائی کاربامیٹ۔ 2-methly-2-propyl-1,3-propanediol dicarbamate.
۵۱۔	میتھاکیولون METHAQUALONE		۲۔میتھائل۔۳۔o۔ٹائل۔۴(۳ایچ)۔کیونازولینون۔ 2-methyl-3-0-tolyl-4(3H)-quinazolinone.
۵۲۔	میتھل فینوباربی ٹل METHYLPHENOBARBITAL		۵۔ایتھائل۔ا۔میتھائل۔۵۔فینائل۔باربی ٹیورک ایسڈ۔ 5-ethyl-1-methyl-5-phenyl-barbituric acid.

۳،۳۔ڈائی ایتھائل۔۵۔میتھائل۔۲،۴۔پائپری ڈائن۔ڈائی اون۔ 3,3-diethyl-5-methyl-2,4-piperdine-dione.		میتھاپرائیلون METHYPRYLON	۵۳۔
۵۔(پی۔کلوروفینائل)۔۲،۵۔ڈائی ہائیڈرو۔۳ایچ۔ایمیڈازو[۲،۱۔اے] آئسوئنڈول۔۵۔۰۱۔ 5-(p-chlorophenyl)-2,5-dihydro-3H- imidazo [2,1-a] isoindol-5-01.		میڈائنڈول MAZINDOL	۵۴۔
۷کلورو۔۲،۳۔ڈائی ہائیڈرو۔ا۔میتھائل۔۵۔فینائل۔اایچ۔۱،۴۔بینزوڈائزی پائن۔ 7-chloro-2,3-dihydro-1-methyl-5-phenyl-1H, 1,4-benzodiazepine.		میڈازی پام MEDAZEPAM	۵۵۔
این۔(۳۔کلوروپروپائل)۔اے۔میتھائل فینتھائلا مائن۔ N-(3-chloropropyl)-a-methylphenethyla-mine.		میفینوریکس MEFENOREX	۵۶۔
۸۔کلورو۔۶۔(o۔فلوروفینائل)۔ا۔میتھائل۔۴ایچ۔ایمی ڈازو [۱،۵۔اے][۱،۴]بینزوڈائزی پائن۔ 8-chloro-6-(0-fluorophenyl)-1-methyl-4H-imidazo [1,5-a] [1,4] benzodiazepine.		میڈازولام☆☆ MIDAZOLAM**	۵۷۔
۱،۳۔ڈائی ہائیڈرو۔ا۔س میتھائل۔۷۔نائٹرو۔۵۔فینائل۔۲ایچ۔۱،۴۔ بینزوڈائزی پائن۔۲۔ون۔ 1,3-dihydro-1-methyl-7-nitro-5-phenyl-2H-1,4-benzodiazepine-2-one.		نیمیٹازی پام NIMETAZEPAM	۵۸۔
۱،۳۔ڈائی ہائیڈرو۔۷۔نائٹرو۔۵۔فینائل۔۲ایچ۔۱،۴۔بینزوڈائزی پن۔۲۔ون۔ 1,3-dihydro-7-nitro-5-phenyl-2H-1,4-benzodiazepin-2-one.		نائٹرازی پام NITRAZEPAM	۵۹۔
۷کلورو۔۱،۳۔ڈائی ہائیڈرو۔۵۔فینائل۔۲ایچ۔۱،۴۔بینزوڈائزی پن۔۲۔ون۔ 7-chloro-1,3-dihydro-5-phenyl-2H-1,4-benzdiazepin-2-one.		نورڈازی پام NORDAZEPAM	۶۰۔
۷کلورو۔۱،۳۔ڈائی ہائیڈرو۔۵۔فینائل۲ایچ۔۱،۴۔بینزوڈائزی پن۔۲۔ون۔ 7-chloro-1,3-dihydro-5-phenyl-2H-1,4-benzdiazepin-2-one.		اوگزازی پام OXAZEPAM	۶۱۔
۱۰۔کلورو۔۲،۳،۷،۱۱بی۔ٹیٹراہائیڈرو۔۲۔میتھائل۔۱۱بی۔فینائل اوکسی زولو[۳،۲۔ڈی][۱،۴]بینزوڈائزی پن۔۶(۵ایچ)۔ون۔ 10-chloro-2,3,7,11b-tetrahydro-2-methyl-11b-phenyloxazolo [3,2-d][1,4] bezodiazepin-6-(5H)-one.		اوگزازولام OXAZOLAM	۶۲۔

٦٣۔	پینسائیکلی ڈائن PHENCYCLIDINE	پی سی پی PCP	۱۔(۱۔فینسی سائیکلوہنیکسل)پائپرڈائن۔ 1-(1-phencylcychlohenxyl) piperidine
٦٤۔	پینٹازوسائن PENTAZOSINE		(۲آر،۶آر،۱۱آر)۔۱،۲،۳،۴،۵،۶۔ہیکسا ہائیڈرو۔ ۶،۱۱۔ڈائی میتھل۔۳۔(۳۔میتھل۔۲۔بیوٹینل)۔۲،۶۔میتھانو۔۳۔بینزازوکن۔۸۔۰۱۔ (2R,6R,11R)-1,2,3,4,5,6-hexahydro-6, 11-dimethyl-3-(3-methyl-2-butenyl)-2, 6-methono-3-benzazocin-8-01.
٦٥۔	فینمیٹرازائن PHENMETRAZINE		۳۔میتھائل۔۲۔فینائل مارفولائن۔ 3-methyl-2-phenylmorpholine.
٦٦۔	فینوباربیٹل PENTOBARBITAL		۵۔ایتھائل۔۵۔(۱۔میتھائل بیٹائل)باربیٹیورک ایسڈ۔ 5-ethyl-5-(1-methylbutyl) barbituric acid.
٦٧۔	فینوباربیٹل PHENOBARBITAL		۵۔ایتھائل۔۵۔فینائل باربیٹیورک ایسڈ۔ 5-ethyl-5-phenyl barbituric acid.
٦٨۔	پیپراڈرول PIPRADROL		اے،اے۔ڈائی فینائل۔۲۔پائپری ڈائنی میتھانول۔ a,a-diphenyl-2-piperidinemethanol.
٦٩۔	سائیلوسی بائن PSILOCYBINE		۳۔(۲۔ڈائی میتھائل مائنو)ایتھائل)۔انڈول۔۴۔وائی ایل۔ڈی ہائیڈروجن فاسفیٹ۔ 3-(2 dimethylamino) ethyl)-indol-4-yl-dihydrogen phosphate.
٧٠۔	پیمولائن PEMOLINE		۲۔امینو۔۵۔میتھائل۔۲۔اوگزازولن۔۴۔ون (۲۔امینو۔۵۔فینائل۔۴۔اوکسی زولڈائن۔ 2-amono-5-phenyl-2-oxazolin-4-one (-2-imino-5-phenyl-4-oxazolidino.
٧١۔	فینڈی میٹرازائن PHENDIMETRAZINE		(+)۔(۲ایس،۳ایس)۔۳،۴۔ڈائی میتھائل۔۲۔فینائل مورفولائن۔ (+)-(2s,3s)-3,4-dimethyl-2-phenylmorpholine.
٧٢۔	فینٹرمائن PHENTERMINE		اے،اے۔ڈائی میتھائل فینتھلا مائن۔ a,a-dimethylphenethylamine
٧٣۔	فینازیپام PINAZEPAM		۷۔کلورو۔۱۔(سائیکلوپروپائل میتھائل)۔۱،۳۔ڈائی ہائیڈرو۔۵۔فینائل۔۲ایچ۔۱،۴۔بینزوڈائیزی پن۔۲۔ون۔ 7-chloro-1-(cyclopropylmethyl)- 1,3-dihydro-5-phenyl-2H-1,4-benzodiazepin-2-one.

۷۴۔	پرازیپام PRAZEPAM		۷۔کلورو۔۱۔(سائیکلو پروپائل میتھائل)۱،۳۔ڈائی ہائیڈرو۔۵۔فینائل۔۲ ایچ۔۱،۴۔بینزوڈائزی پن۔۲۔ون۔ 7-chloro-1-cyclopropylmethyl)-1,3-dihydro-5-phenyl-2H-1,4-benzodiazepin-2-one.
۷۵۔	پائروویلیرون PYROVALERONE		۴،میتھائل۔۲۔(۱۔پائرولیڈائنل)ویلروفینون۔ 4'-methyl-2-(1-pyrrolidinyl) valerophenone.
۷۶۔	رولی سائیکلوڈائن ROLICYCLIDINE	پی ایچ پی، پی سی پی وائی، PHP.PCPY ایس ٹی پی، ڈی او ایم STP,DOM	۱۔(۱۔فینائل سائیکلوہیگزائل) پائرولیڈائن،۲،۵۔ڈائی می تھاکسی۔ا۔ے،۴۔ ڈائی میتھل فینتھیلمائن۔ 1-(1-phenylcyclohexyl) pyrrolidine 2,5-dimethoxy-a,4-dimethylphenethylamine.
۷۷۔	سیکوباربیٹل SECOBARBITAL ڈیلٹا۔۹۔ٹیٹراہائیڈروکینابینول اور اس کے ہم ترکیب جنسی کیمیائی تغیرات۔		۵۔الائل۔۵۔(۱۔میتھائل بیوٹائل)باربیٹیورک ایسڈ۔ (۶اے آر،۱۰اے آر)۔۶اے،۷،۸،۱۰اے۔ٹیٹراہائیڈرو۔۶،۶،۹۔ٹرائی میتھائل۔۳۔ پنٹائل۔۶ایچ۔ڈائی بینزو[بی،ڈی]پائرن۔۱۔ا۰۔ 5-allyl-5-(1-methylbutyl) barbituric acid. (6aR,10aR)-6a,7,8,10a-tetrahydr-6,6,9-trimethyl-3-pentyl-6H,dibenzo[b,d] pyran-1-01.
۷۸۔	سیکوبیوٹاباربیٹل SECBUTABARBITAL		۵۔سیک۔بیوٹائل۔۵۔ایتھائل باربی ٹیورک ایسڈ۔ 5.sec-butyl-5-ethylbarbituric acid.
۷۹۔	ٹیمازیپام TEMAZEPAM		۷۔کلورو۔۱،۳۔ڈائی ہائیڈرو۔۳۔ہائی ڈروکسی۔۱۔میتھائل۔۵۔فینائل۔۲ایچ۔۱، ۴۔بینزوڈائی زی پن۔۲۔ون۔ 7-chloro-1,3-dihydro-3-hdroxy-1-methyl-5-phenyl-2H-1,4-benzodiazepin-2-one.
۸۰۔	ٹیٹرازیپام TETRAZEPAM		۷۔کلورو۔۵۔(۱۔سائیکلوہیکسن۔۱۔وائی ایل)۔ ۱،۳۔ڈائی ہائیڈرو۔۱۔میتھائل۔۲ایچ۔۱،۴۔بینزوڈائی زی پن۔۲۔ون۔ 7-chloro-5-(1-cyclohenxen-1-yl)-1,3-dihydro-1-methyl-2H-1,4-benzodiazepin-2-one-
۸۱۔	ٹرائی زولام TRIAZOLAM		۸۔کلورو۔۶۔(o۔کلوروفینائل)۔۱۔میتھائل۔۴ایچ۔ایس۔ٹرائی زازولو [۴،۳اے][۱،۴]بینزوڈائزی پائن۔ 8-chloro-6(0-chlorophenyl)-1-methyl-4H-s-trizazolo[4,3a][1,4] benzodiazepine.

۸۲۔	ٹینامیفیٹامائن TENAMFETAMINE	ایم ڈی اے MDA	اے۔میتھائل۔۳،۴۔(میتھلین ڈی اوکسی)فینتھائل مائن۔ a-methyl-3,4-(methylenedioxy), phenethylamine.
۸۳۔	ٹینوسائیکلی ڈائن TENOCYCLIDINE ٹیٹراہائیڈروکینیبول،حسب ذیل ہم ترکیب اوران کے تجسیمی کیمیائی تغیرات۔ tetrahydrocannabinol the following isomers and their stereochemical variants	ٹی سی پی TCP	ا۔[ا۔(۲۔تھائیل)کلوہیکسل] پائپری ڈائن۔ ۷،۸،۹،۱۰،ٹیٹراہائیڈرو۔۶،۶۔۹۔ٹرائی میتھائل۔ ۳۔فینٹائل۶اایچ۔ڈائی بینزو[بی،ڈی]پائرن۔ا۔ا۰۔ (۹آر،۱۰اےآر)۔۸،۹،۱۰،۱۰اے۔ٹیٹراہائیڈرو۔۶،۶،۹۔ٹرائی میتھائل ۔۳۔فینٹائل۔۶اایچ۔ڈائی بینزو[بی،ڈی]پائرن۔ا۔ا۰۔ (۶اےآر۹آر،۱۰اےآر)۔۶اے،۱۰اے۔ٹیٹراہائیڈرو۔۶،۶،۹۔ ٹرائیمیتھائل۔۳۔فینٹائل۔۶اایچ۔ڈائی بینزو،[بی،ڈی]پائرن ا۔ا۰۔ (۶اےآر،۹آر،۱۰اےآر)۔ ۶اے،۷،۱۰،۱۰اے۔ٹیٹراہائیڈرو۔۶،۶،۹،ٹرائی میتھائل۔۳فینٹائل۔۶ ایچ۔ڈائی بینزو[بی،ڈی]پائرن ا۔ا۰۔ ۶اے،۷،۸،۹۔ٹیٹراہائیڈرو ۶،۶،۹،۔ٹرائی میتھائل۔۳۔فینٹائل۔۶اایچ۔ڈائی بینزو[بی،ڈی]پائرن ا۔ا۰۔ (۶اےآر،۱۰اےآر)۔۶اے،۷،۸،۹،۱۰،۱۰اے۔ہیکسائیڈرو۔۶،۶،۹ ٹرائی میتھائل۔۳۔فینٹائل۔۶اایچ۔ڈائی بینزو[بی،ڈی]پائرن۔ا۔ا۰۔ 1-[1-(2-thienyl) clohexyl]piperidine. 7,8,9,10-tetrahydro-6,6,9-trimethyl-1-3- pentyl-6H-dibenzo[b,d]pyran-1-01. (9R, 10aR)-8,9,10,10a-tetraphydro-6-6,9-trimethyl- 3-pentyl-6H-dibenzo[b,d]pyran-1-01. (6aR, 9R, 10aR)6a,9,10a-tetrahydor- 6,6,9-trimethyl-3-pentyl-6H-dibenzo [b,d] pyran-1-01. (6aR, 9R, 10aR)-6a, 7,10.10a-tetrahydor- 6,6,9-trimethyl-3-pentyl-6H-dibenzo[b,d] pyran-1-01. 6a,7,8,9-tetrahydor-6,6,9-trimethyl-3-pentyl- 6H-dibenzo[b,d]pyran-1-01. (6aR, 10aR)-6a, 7,8,9,10,10a- hexahydro- 6,6,9-trimethyl-3-pentyl-6H-dibenzo [b,d] pyran-1-01.

۵۔(ا۔میتھابیوٹائل)۔وینائل بار بی ٹیورک ایسڈ۔ 5-(1-methylbutyl)-vinylbarbituric acid.		وینی بیٹل VINYBITAL	۸۴۔
۳۔(۰۔کلوروفینائل)۔۲۔میتھائل۔۴(۳ایچ)۔کیونازولی نون۔ 3-(0-chlorophenyl)-2-methyl-4(3H)-quinazolinone.		میکلوکیولون MECLOQUALONE	۸۵۔